نجدیوں اور وہابیوں

کے بارے میں

تمام علمائے اہل سنّت کا متفقہ فیصلہ

از

فخر الدین بلتستانی

ناشر: دار الترجمة والتاليف والنشر والاشاعة ـ سکردو بلتستان

دیوبندیوں اور وہابیوں

کے بارے میں

تمام علمائے اہلِ سُنّت کا متفقہ فیصلہ

فخر الدّین بلتستانی

ناشر: دار الترجمۃ والتألیف والنشر والاشاعۃ۔ سکردو، بلتستان

نام کتاب ــــ دیوبندیوں اور وہابیوں کے بارے میں

حصہ ــــ اوّل

مصنف ــــ مولانا فخر الدین بلتستانی

ناشر ــــ دار الترجمة والتاليف والنشر والاشاعة سکردو بلتستانی

اشاعت ــــ ذوالحجہ ۱۴۱۲ ھ

تعداد ــــ ایک ہزار

ہدیہ ــــ ۲۵ روپے

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

زیر نظر کتاب کو میں اُن شہیدوں سے منسوب کرتا ہوں۔ جنہوں نے وطن عزیز پاکستان کی آبیاری اپنے لہُو سے کی ہے۔ ثانیاً ان شہیدوں کے نام کرتا ہوں جنہوں نے حفظ ناموس اسلام کی خاطر سانحہ گلگت اور بلتستان میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور حیات ابدی حاصل کی۔

تقریظ

زیرِ نظر کتاب میں جو جو اختلافی مسائل پر مختلف فرقہ ہائے اسلامی کے اختلافی فتوے، اور رسالوں اور پمفلٹوں کے جواب میں علمائے اہلسنت کے ممتاز علماء نے جو فتاوا جاری کئے ہیں۔ بلاکم وکاست مؤلف نے کتاب ہذا میں نہایت ہی دقیق تحقیق وجستجو سے دیوبندی اور وہابی لابی کے ان واہیات اور من گھڑت فتووں کے جواب میں نہایت موزوں طریقے سے لاجواب نادر تحفہ پیش کیا ہے۔ جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے یقیناً علمائے اہلسُنت خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس دور فتن کے امریکہ نواز ٹولہ دیوبندی اور وہابیوں کی اسلام میں ریشہ دوانیوں کو منظرِ عام پر لاکر اسلام میں فرقہ واریت کے اُٹھتے ہوئے طوفان کو فرو کر کے استعماری ایجنٹوں کے اسلام دشمن خواب کو شرمندۂ تعبیر نہ ہونے دیا۔

مؤلف نے عقائد کے اختلافی مسائل میں شیعیان حیدرِ کرارؑ کے اعتقادات کا الگ نوٹ دیکر کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں لہٰذا خدا و ائمہ طاہرین مؤلف کی توفیقات میں اضافہ فرمائیں آمین

مولانا ناصر حسین

اولڈنگ سکردو بلتستان

حرفِ اوّل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

امّابعد:۔ عرصہ دراز سے استعماری طاقتیں اسلام کے مختلف فرقوں کے مابین فروعی اختلافات کو ہوا دے کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کی مذموم کوششوں میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

وطن عزیز میں بھی استعماری ایجنٹ اپنے آقاؤں کے بخشے ہوئے سرمایے کے زور پر دوسرے حقیقت پسند اسلامی فرقوں کے خلاف آئے دن کفر اور شرک کے فتوے صادر کر رہے ہیں یوں ایک طرف تو وہ اپنے آقاؤں کی خوشنودی کا سامان مہیا کرتے ہیں اور دوسری طرف اپنے معاش کا انتظام بھی اس ذریعہ سے کرتے ہیں۔

زیر نظر کتاب کی تالیف کا مقصد انہی استعماری ایجنٹوں کی نشاندہی کرتے ہوئے مختلف اسلامی فرقوں میں انکی حیثیت اور مقام کو واضح کرنا ہے انشاء اللہ یہ کتاب امتِ مسلمہ کی فکری رہنمائی میں بہترین مددگار ثابت ہوگی۔

فہرست کتاب

عنوان و مطالب کتاب	صفحہ
انتساب کتاب	
تقریظ مولانا ناصر حسین	
مقدمہ کتاب	
وجہ تالیف	۱
وہابی و دیوبندی انگریزوں کے پٹھو اور نمک خوار ہیں۔	۱
دیوبندیوں کا فتویٰ۔ انگریزوں سے جہاد حرام ہے۔	۲
" " " ۔ مسلمانوں کے ساتھ جہاد جائز ہے۔	۲
" " " ۔ ذبیحہ نصاریٰ و یہود و مرزائی و کافر حلال ہے۔	۳
" " " ۔ ذبیحہ اہلِ سنّت و شیعہ حرام۔	۴
" " " یہود و نصاریٰ، ہندو کافر کے ساتھ نکاح جائز ہے۔	۴
" " " اہلِ سنّت کے ساتھ نکاح حرام و ناجائز ہے۔	5
" " " ہندوؤں کے ساتھ میل جول جائز ہے۔	۶
" " " اہلِ سنّت کے ساتھ میل جول حرام و ناجائز ہے۔	۶

عنوان	صفحہ
دیوبندیوں کا فتویٰ۔ یا گاندھی پکارنا جائز ہے۔	۷
" " یارسول اللہ پکارنا ناجائز ہے۔	۸
دیوبندی وہابی کانگریسی ہندوؤں کے آلہ کار ہیں۔	۸
بریلویت کی مکروہ صورتیں۔	۹
پاکستان میں بریلویت کے بُت خانے۔	۱۲
یارسول اللہ (ص)، یا علیؑ مدد کہنے والوں کو قتل کرنا جائز ہے۔	۱۴
دیوبندی وہابی خارجی ہیں۔	۱۴
" عقائد میں متحد ہیں۔	۱۷
دیوبندی مذہب اور وہابی مذہب کے مشترکہ عقائد۔	۱۸
مسلمانوں کو بدعتی مشرک۔ کافر بنانے کے مشہور مراکز۔	۲۲
وہابی خارجی ہیں علماء سلف کی گواہی۔	۲۳
دیوبندیوں کے چند سیاسی فتوے۔	۲۵
قائدِ اعظم کافرِ اعظم ہیں۔	"
محمد علی جناح نہرو کی جوتی پر قربان۔	"
یزید کے مشابہ	"
مسلم لیگ خود غرض جماعت ہے۔	۲۶
مسلم لیگ والے سب سؤر ہیں۔	۲۷
پاکستان کی دپ، نہیں بن سکتی۔	۲۷
پاکستان ایک سانپ ہے	۲۸

عنوان	صفحہ
پاکستان سیاسی چھال ہے۔	۲۸
پاکستان خاکستان ہے۔	۲۸
پاکستان کنجری ہے	۲۹
دنیا کے تمام علماء اہلِ سنت کے نزدیک وہابی و دیوبندی کافر و مرتد ہیں۔	۳۰
علماء مکہ کا فتویٰ	۳۱
علماء مدینہ کا فتویٰ	۳۳
علماء ہندوستان کا فتویٰ	۳۴
فتویٰ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب بریلوی۔	۴۰
مطالبات۔ علماء اہلسنت فرقہ دیوبندیہ کو اقلیتی فرقہ تسلیم کیا جائے۔	۴۳
دیوبندی اپنے کو مسلمانوں سے ایک الگ فرقہ سمجھتے ہیں۔	۴۶
علماء اعلام اہلِ سنت کے نزدیک ذبیحہ وہابی و دیوبندی حرام و مردار ہے۔	۵۰
علماء اہل سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کے ساتھ رشتہ ناطہ کرنا حرام ہے۔	۵۳
علماء اہلِ سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے۔	۵۵
علماء اہل سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کی نماز جنازہ پڑھنا یا پڑھانا ناجائز ہے۔	۵۶

صفحہ	عنوان
۵۷	علماء اہل سنّت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانا ناجائز ہے ۔
۵۸	علماء اہل سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کی مساجد کا حکم ۔
۶۰	وہابیوں کو مسجدوں سے نکال کر ان پر قبضہ کر لو ۔
۶۱	مسجدوں کے ساتھ وہابیوں کا سلوک
۶۱	قرآنی رو سے غیر مقلد وہابی مسلمانوں کی مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا ۔
۶۴	علمائے اہل سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کو سلام کرنا یا جواب سلام دینا حرام ہے ۔
۶۵	علمائے اہل سنّت کے نزدیک وہابی اور دیوبندیوں کے اقتدا میں نماز پڑھنا حرام ہے ۔
۷۱	علمائے اہل سنّت کے نزدیک وہابی اور دیوبندیوں کے ساتھ میل جول حرام ہے ۔
۷۴	علمائے اہل سنّت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کے کتاب پڑھنا اور اس پر عمل کرنا حرام ہے ۔
۷۹	علمائے اہل سنّت کے نزدیک وہابی و دیوبندی بدترین مخلوق ہیں ۔
۸۳	مذمۃ اہل حدیث متقدمین و متأخرین علمائے اہلسنت کی نظر میں ۔
۸۷	وہابی سؤروں کا ایک سؤر ہے ۔
۸۷	خلاصۃ الکلام
	مؤلف کی طبع شدہ اور غیر مطبوعہ کتب کی فہرست ۔

عالم اسلام کے مسائل کا حل اتحاد

دُنیائے اسلام آج جن پریشانیوں اور مشکلات میں مُبتلا ہے یہ پہلے کبھی پیش نہیں آئی تھیں ان مسائل اور مشکلات کا واحد حل صرف اور صرف اتحاد بین المسلمین میں مضمر ہے۔ لیکن مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی راہ میں یہود، نصاریٰ اور دیگر باطل قوتیں مختلف طور طریقوں سے رکاوٹ ڈالتی رہتی ہیں۔

استعمار کا مقولہ ہے: "لڑاؤ اور حکومت کرو" اس مقصد کے لئے منافقین سے مدد مسلمانوں پر کفر و قتل کی فتوے سازی باطل کے خلاف منع جہاد کے حکم دیگر حربوں سے اتحاد بین المسلمین پر ضرب لگانا ان کا وطیرہ رہا ہے۔ ان امور کے ذریعہ یہود، نصاریٰ کے خیر خواہ گروہ کی مذموم عزائم سے قارئین کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔ منافقین کے ساتھ نشست و برخاست رکھنے والوں کے عقائد و کردار اور حالات کا بغور مطالعہ کے بعد اس کتاب میں ان کے مذموم عقائد کا مختصراً جائزہ لیا گیا ہے۔ نہایت تحقیق کے بعد جو فتویٰ علماء سوادِ اعظم اہلسنت نے دیوبندی و وہابی اہلحدیث کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔ برائے ملاحظہ پیش ہے۔ قبل از نقل فتویٰ ایک سوال اُٹھانا ضروری سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں یہ مخصوص فرقہ مختلف اشتہارات اور پمفلٹوں اور کتابوں کے ذریعے تمام برادران اہلسنت اور شیعیان حیدر کرار سے کیوں برسر پیکار ہے؟ اس کے کیا مقاصد ہیں؟ یہ فرقہ تمام مسلمانوں کے کشت و خون پر آمادہ کیوں ہے؟ میری دانست میں وجوہات درج ذیل ہیں۔

(۱) دیوبندی حضرات انگریزوں کے پٹھو اور نمک خوار ہیں۔ اہلسنت بریلوی

اور شیعہ حضرات جنگ آزادی میں انگریزوں سے برسرِ پیکار ہوئے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ لڑے اور آزادی حاصل کر لی۔ یوں وطنِ عزیز پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ اس کے برعکس دیوبندی وہابیوں نے اپنی پوری توانائیاں صرف کر کے انگریزوں کو اپنی نمک حلالی کا ثبوت فراہم کیا۔ اسی پس منظر کے باعث دیوبندی، بریلویوں اور شیعوں پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں۔

دیوبندیوں کا اسلام کے خلاف مشہور فتویٰ

انگریزوں سے جہاد حرام ہے۔

مولوی محمد اسماعیل صاحب نے فرمایا! کہ انگریزوں کے عہد میں مسلمانوں کو کچھ اذیت نہیں پہنچی اور چونکہ ہم انگریزوں کی رعایا ہیں، اپنے مذہب کی رو سے یہ بات فرض ہے۔ کہ انگریزوں پر جہاد کرنے میں ہم کبھی شریک نہ ہوں۔

حوالہ: مذاہب الاسلام صـ۶۶ـ دیوبندی مذہب ۳۵۷

لیکن مسلمانوں کے ساتھ جہاد جائز بلکہ واجب ہے۔

دیوبندیوں، وہابیوں کا فتویٰ۔

۱۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں؛ جو شخص کسی نبیؐ یا ولیؒ کو مشکل کے وقت پکارے اور یا محمدؐ اور یا رسول اللہؐ پڑھے وہ یقیناً مشرک کافر ہے۔ اس کا قتل واجب ہے۔ اس وقت تمام دنیا کے مسلمان دراصل مشرک ہو چکے ہیں اور کوئی بھی موحد نہیں اس لئے ان پر جہاد پر فرض ہے۔

حوالہ: دیوبندی مذہب صـ۹۵ـ

۲۔ جو کوئی یا رسول اللہؐ، یا ابن عباس کہے اس کا خون بہانا جائز۔ مال لوٹنا

مباح یا عبدالقادر جیلانی یا کسی اور بزرگ مخلوق کو پکارے یا اسکی دہائی دے اس پکارنے سے اس کا مدعا دفع شر یا طلب خیر ہو وہ مشرک ہے۔

اگرچہ ان کا عقیدہ یہی ہو کہ فاعل حقیقی فقط رب العزت ہے اور ان صالحین سے دعا کرنے کا مقصد محض یہ ہے کہ ان کی سفارش سے مراد بر آئے گی۔ گویا یہ ایک واسطہ ہیں ایسے لوگوں کا خون بہانا جائز ہے اور ان کے اموال کا لوٹ لینا مباح ہے

حوالہ کتاب الحجۃ: تالیف عبدالرحمٰن بن حسن بن محمد بن عبدالوہاب صہ ۲۰۵

حکم ذبیحہ

۱۔ ذبیحہ نصاریٰ حلال:

نصاریٰ (عیسائیوں) نے جن چڑیوں کا گلا گھونٹ کر مار ڈالا ہو مسلمانوں کے لئے ان کا کھانا حلال ہے۔

حوالہ: حیاتِ جاوید حصہ دوم صہ ۲۵۶ دیوبندی مذہب صہ ۲۴۷

نسلی مرزائی اہلِ کتاب ہیں ان کا ذبیحہ جائز ہیں۔

حوالہ: کفایت المفتی صہ ۳۱۳ طبع کراچی: تالیف محمد کفایت اللہ۔

بتوں کے نام پر مشرک کا ذبح کیا ہوا جانور کھانا جائز ہے

۱۔ وہابیوں کے حافظ عبداللہ صاحب روپڑی لکھتے ہیں۔ مشرک ہندو وغیرہ کا ذبح کیا ہوا، غیر اللہ کی تعظیم کے لئے ذبح کیا ہوا غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا

ہوا اور اللہ کے نام پر اس کی تعظیم کے لئے چھوڑا ہوا یہ سب جنگ کی صورت میں حلال ہو گئے۔ حوالہ: بحرادیوی ص ۳۲ الوہابیت حصّہ دوم ص ۱۸۶

ذبیحہ کافر حلال ہے:

۲۔ **وکذلک ذبیحۃُ الکافر ایضاً حلال:** اسی طرح کافر کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا جانور بھی حلال ہے۔

حوالہ: نزل الابرار ص ۲۸ جلد سوئم طبع بنارس تالیف مولانا وحید الزمان خان سردار اہلحدیث"

یہود و نصاریٰ کا ذبیحہ حلال ہے لیکن دیوبندیوں کے نزدیک صرف ذبیحہ اہلسنت و شیعہ حرام ہے

سوال: رسمی مسلمان یا رسول اللہ کا نعرہ لگانے والے قصاب کا ذبیحہ مؤحّد مسلمان کے لئے کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: بچنا چاہیئے۔

حوالہ: صحیفہ اہلحدیث کراچی ص ۲۳ یکم صفر المظفر ۱۳۷۴ ہجری

کسی مسلم لیگی سے نکاح جائز نہیں

یہود و نصاریٰ، صابئیہ اور مرزائیوں کے ساتھ نکاح جائز ہے۔ مفتی محمود نے ایک فتویٰ صادر کیا تھا، کہ ہندوستان کی تمام قوموں سے رشتے کرنا جائز ہے لیکن کسی مسلم لیگی سے کسی مسلمان لڑکی کا نکاح جائز نہیں۔

حوالہ: اخبارِ آزاد ۴۴-۸-۱۸

کہا جاتا ہے۔ کہ اس فتویٰ کے بعد ڈاکٹر خان مرحوم نے اپنی بیٹی ایک

سکھ کے ساتھ بیاہی تھی۔

حوالہ: ہفت روزہ شہاب یکم دسمبر ۱۹۶۳ء

مرزائی عورت سے نکاح جائز ہے

اہلحدیث امرتسر ص ۱۳ کالم ۲ نومبر ۱۹۳۴ء میں ہے۔ باپ بیٹی دونوں مرزائی ہیں لیکن غیر مرزائی مرد سے نکاح پر دونوں رضامند ہیں نکاح جائز ہے۔ یا۔ نہ جب کہ ناکح اور منکوحہ اپنے اپنے مذہب پر قائم رہیں۔

جواب: اگر عورت مرزائی ہے تو اور علماء کی رائے ممکن ہے مخالف ہو میری ناقص علم میں نکاح جائز ہے۔

وہابیوں کے نزدیک اہلسنت کیساتھ نکاح حرام ہے

فتوٰی ستاریہ جلد اوّل ص ۴

سوال: نام کا مسلمان شرکیہ افعال کرنے والے کا نکاح مؤحدہ عورت سے جائز ہے۔ یا۔ ناجائز؟

جواب: حرام ہے۔

فتوٰی ستاریہ جلد اوّل ص ۲۸

سوال: عند اللہ و عند الرسول نکاح کس بات سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: عورتِ موحدہ مسلمہ صوم و صلوٰۃ کی پابند ہو۔ اور خاوند مشرک بدعتی مولود پرست گیارہویں پرست تعزیہ پرست وغیرہ وغیرہ یا تارک صوم و صلوٰۃ ہو وغیرہ وغیرہ۔ یا اس کے برعکس بس نکاح ٹوٹ گیا۔ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ؛

فتاوٰی رشیدیہ جلد دوم ص ۱۴۲

سوال: اگر کوئی شخص قبروں پر چادریں چڑھاتا ہو۔ اور مدد بزرگوں سے مانگتا ہو یا بدعتی مثال جوازِ عرس وسوئم وغیرہ ہو۔ اور یہ جانتا ہو کہ یہ افعال اچھے ہیں تو ایسے شخص سے عقدِ نکاح جائز ہے یا نہیں کیونکہ یہود و نصاریٰ سے جائز ہے تو ان سے کیوں ناجائز ہے؟

جواب: جو شخص ایسے افعال کرتا ہے وہ قطعاً فاسق ہے اور احتمال کفر کا ہے۔ ایسے سے نکاح کرنا دختر مسلمہ کا اس واسطے ناجائز ہے کہ فساق سے ربط وضبط کرنا حرام ہے۔

کتاب جواہر القرآن صد ۲۸

کسی پیر فقیر و پیغمبر کو پکارنا کفر و شرک ہے۔ ایسے عقائد والے پکے کافر ہیں۔ اور ان کا نکاح نہیں ہوتا۔

ہندوؤں کیساتھ میل جول جائز ہے

سوال: مجلسِ نکاح جو مسجد میں ہوتی ہے ہندوؤں اور مارواڑھیوں کو لازماً بلوایا جاتا ہے۔ تو یہ طریقہ جائز ہے؟

جواب: غیر مسلموں سے اگر ملاقات ہیں تو اُن کی شرکت کوئی گناہ نہیں۔

حوالہ: فتوٰی ثنائیہ ج ۲ صد ۱۹

وہابی مذہب میں عوام مسلمان مقلدین سے میل جول سلام وغیرہ ممنوع ہے

عقیدہ: جو شخص اللہ جل شانہُ کے سوا علمِ غیب کسی دوسرے کو ثابت کرے اور اللہ تعالیٰ کے برابر کسی دوسرے کا علم جانے وہ بیشک کافر ہے اسی کی امامت اور اس سے میل جول صحبت مودّت سب حرام ہے۔

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ صہ ۱۶ جلد دوئم مطبوعہ دھلی۔

سوال نمبر ۲۶۸: مشرک بدعتی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا میل جول رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب نمبر ۲۶۸: مشرکین مبتدعین کو سلام کرنا یا ان سے اسلامی تعلقات و موصلات قائم رکھنا سخت معیوب و مذموم ہے۔

حوالہ: فتویٰ ستاریہ ج ۲ ص ۱۴

نجدی وہابی فرقہ یا گاندھی پکارنا جائز سمجھتا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو:

القرأۃ الأعدادیۃ الجزءُ الثانی سنۃ الرابعہ السید احمد العجان صہ ۲۳۵

سَلَامُ النِّیلِ یَا غَانَدِی وَهٰذَا الزَّهْرُ مِنْ عِنْدِی

ترجمہ: "اے مسٹر گاندھی تمہیں دریائے نیل کا سلام ہو اور یہ پھولوں کا گلدستہ میری طرف سے تمہارے لئے تحفہ ہے۔"

وہابیو! تم دریا پرست بن گئے، ہندو گاندھی کو مرنے کے بعد غائبانہ خطاب کر رہے ہو۔ وہابی ملّاں یہ بتاؤ گاندھی کے حضور سلام پیش کرنا جائز ہے۔ غیر اللہ کی مدح نہیں لیکن رسول پاکؐ کی نعت و درود شرک و کفر ہے۔ اگر یارسول اللہؐ، یا غوث دستگیر، یا علیؑ مدد وغیرہ کہنا شرک، بدعت اور خلاف شرع ہے اور اس طرح کہنے والے موحّد مسلمان نہیں بلکہ لعنتی، کافر اور مشرک ہیں۔ اب تم جواب دو "یاغاندی" کہہ کر ہندو لیڈر کو پکارنا کس طرح جائز ہے۔ سُبحان اللہ شرک و کفر اور توحید و اسلام کی سرحدیں متعیّن کرنے کے لئے تمہارے معیار کا کیا کہنا۔ القرأۃ الاعدادیۃ الجزءُ الثانی صہ ۲۳۶

سَلَامٌ کُلَّمَا صَلَّیْتَ عُرْیَانًا وَفِی اللَّبَدِ

ترجمہ: سلام ہو تجھ پر جب تو ننگا اور ننگا لحاف میں نماز ادا کرتا ہے۔

وَفِی زَاوِیَۃِ السِّجْنِ وَفِی سِلْسِلَۃِ الْقَیْدِ

اور قید خانے کے گوشے میں ہوتے ہو یا ہتھکڑیوں میں جکڑے ہوئے ہوتے ہو

مِنَ الْمَائِدَۃِ الْخَضْرَاءِ خُذْ حِرْزَکَ یَا غَانْدِیْ

خدا کی سرسبز زمین کے دستر خوان سے اپنے ہتھیار لیئے یا گاندھی

کیوں جی غیر مقلد وہابیو! یہ تمہارا اسلام ہے اور یا رسول اللہ کا کہنا ہمارا شرک ہے، کہ مسٹر گاندھی کی امرت پرستی، اگنی پرستی کو توحید کا خطاب کرتے ہو۔ اور خدائی نماز سمجھتے ہو اور یا رسول اللہ اور اولیا اللہ کے نعروں کو کفر یا شرک کہتے ہو تو لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ہمارا کہنا غلط نہ ہوگا کیونکہ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ تمہیں ہمارا سُنا دینا ہی کافی ہے۔

ماخوذ از کتاب مقیاس وہابیت صد ۴۰ ر ۴۱

لیکن وہابیوں کے نزدیک یا رسول اللہ ﷺ کہنا ناجائز ہے

گر ہمین مکتب ہمین مُلا کار طفلان تمام خواهد شد

دراصل دیوبندی وہابی کانگریسی ہندوؤں کے آلہ کار ہیں

جب کہ شیعہ اور اہلِ سنت حضرات ہندو کانگریس کے خلاف ہیں۔ کانگریسی ذہنیت کے لوگ نہیں چاہتے ہیں کہ پاکستان مستحکم اور خوشحال ہو۔ لہٰذا وہ مختلف ذرائع سے پاکستان میں فرقہ واریت کو ہوا دے کہ وطنِ عزیز پاکستان کو کمزور

کرنے کے درپے ہیں، (یہ دیوبندی وہابی) نہیں چاہتے ہیں کہ پاکستان میں عوام اتحاد بین المسلمین کی لڑی میں پروتے رہیں، ملک میں امن وسکون ہو۔ اسی لئے کبھی اہل سنت بریلویوں کے خلاف، اور کبھی شیعہ حضرات کے خلاف ناشائستہ زبان اور کفر کے فتوؤں کے ذریعے انہیں واجب القتل قرار دیتے ہیں۔ اس بات کے چند شواہد ملاحظہ ہوں:

مرکزی دفتر اہل حدیث، شیخوپورہ روڈ لاہور نے تحریک تحفظ عقائد اسلام پاکستان کے نام سے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے پمفلٹ کا نام ہے:

بریلویت کی مکروہ صورتیں

مصنف حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب اس پمفلٹ میں لکھتے ہیں!

تحریک تحفظ عقائد اسلام۔ وطن عزیز پاکستان میں کفر وشرک کی بنیادوں کو ختم کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے اسے علماء اسلام کی مکمل تائید حاصل ہے لہٰذا اس سے تعاون تمام مسلمانوں کا فرض اولین ہے۔

شرک وبدعت اور فتنہ، بریلویت، رافضیت، مرزائیت کے خاتمہ کے لئے تیار ہو جائیں تاکہ خوشنودی خدا اور رسولؐ حاصل ہو سکے۔

اے نوجوانان اسلام سنو کہ!

اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کے ذلیل دشمن سرگرم عمل ہیں کہیں تو وہ مرزائیت وشیعیت، رافضیت کے روپ میں اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اور کہیں بریلویت کا فتنہ بن کر اسلام کو تباہ کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں لیکن الحمدللہ کہ یہ تو علمائے اسلام دیوبند کی تعلیمات کی برکتوں کا نتیجہ ہے کہ اسلام

دشمن عناصر اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ علمائے دیوبند ہر قسم کی قربانی دے سکتے ہیں۔ جان و مال، قید و بند کی صعوبتیں اور دیگر مشکلات برداشت کر سکتے ہیں۔ مگر شرک کو برداشت نہیں کر سکتے۔ محرم الحرام، ربیع الاوّل جیسے مبارک مہینوں کا تقدس پامال ہوتا نہیں دیکھ سکتے۔ سیدنا حسینؓ اور نبی اکرمؐ کی تعلیمات کا مذاق اڑتا نہیں دیکھ سکتے۔ یہ جلوس کے نام پر شرک و بدعت اسلام کے لئے بہت ہی زیادہ خطرناک ہیں!

لہٰذا محرم الحرام، ربیع الاوّل اور گیارہویں وغیرہ کے جلوسوں کی روک تھام کے لئے سنجیدگی سے سوچا جا چکا ہے۔ سیاہ اور سبز جھنڈیوں کی بدعت کو ختم کرنا واجب ہے۔ کیونکہ اسلام کا تحفظ اسی میں ہے۔ صحابہؓ نے کبھی جلوس نہیں نکالا۔ نبی اکرمؐ کی وفات پر جشن منانا شیطان اور اُس کے چیلوں کا کام ہے جو ۱۲ ربیع الاوّل کو چراغاں کرے۔ جشن منائے، جلوس نکالے یا اس میں شرکت کرے وہ حرامی، لعنتی اور مشرک ہے اگر حرامی اور حلالی کی پہچان کرنا ہو۔ تو نبی اکرمؐ امام الانبیاء کی یوم وفات پر جو جشن مناتا نظر آئے سمجھ لینا وہ حرامی ہے۔

فہرست بانیان بدعات

سرغنہ فتنہ بریلویت و شیطانیت، لعنتی، بدعتی، حرامی، بے حیا، کمینہ، احمد رضا خان بریلوی۔

رئیس المشرکین فخرِ قوم لوط شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربی۔

منافقِ کبیر فخرِ قوم لوط لونڈے باز احمد سعید کاظمی۔

پاگل جہان نا مرد ستار نیازی۔

سرغنہ بدعات درباری مچھ طاہر القادری

بے غیرت جسٹس کرم شاہ

فخرِ قومِ لوط اشرف سیالوی

فخرِ قومِ لوط مفتی مصطفیٰ رضوی

چوہڑا حرامی شبیر حافظ آبادی

بے دین حرامی مظہر سعید کاظمی

سربراہِ تنظیم شیطان شاہ احمد نورانی شرابی، کبابی۔

سربراہِ منافقین بکاؤ مال اکبر ساقی

دشمنِ خدا حرامی محمود احمد رضوی

دشمنِ اسلام مفتی نعیمی لونڈے باز

فخرِ قومِ لوط بے غیرت زوار بہادر

بے غیرت لونڈے باز مفتی مختار نعیمی

حرام زادہ گانڈو اللہ بخش نیر جھنگوی

فخرِ قومِ لوط فاروق سعیدی حرامی

یہ وہ گندے عناصر ہیں کہ جنہوں نے فتنۂ بریلویت کو تقویت بخشنے کی کوشش کر کے اسلام کی شکل بگاڑنے کی کوشش کی۔ مگر کیا کہنا علمائے دیوبند کا جنہوں نے مسلمانوں کو گمراہی سے بچا کر صحیح اسلام پہچانے کا کام کیا۔ اور کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ عناصر خادمین حرمین کے خلاف بھی پروپگنڈہ کرتے ہیں۔ مسلمان اب گمراہ نہیں ہوں گے۔ مسلمانانِ پاکستان اب یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ احمد رضا بریلوی جو فی النار ہو چکا ہے۔ احمد سعید کاظمی لعنتی جو قبر میں عذابِ الٰہی کے مزے لے رہا ہے۔ اور دیگر وہ حرامی جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ ان کے تمام عقائدِ باطلہ ختم کر کے دم لیں گے۔

محرم الحرام ربیع الاول اور گیارہویں کفریت جلوس بند کرا کے دم لیں گے۔
پیروں کے اڈوں اور ان کے قبروں کے بتوں، دیگر بدعات اور غیر شرعی رسومات کو ختم کرا کے چین سے بیٹھیں گے۔

پاکستان میں بریلویت کے بُت خانے

دشمنِ خدا پیر سیال شریف۔
دشمنِ خدا داتا ہجویری۔
دشمنِ خدا بابا فرید پاک پتن۔
دشمنِ خدا سلطان باہو۔
دشمنِ خدا بہاؤ الدین ذکریا۔

ان جیسی پاکستان میں بریلویوں کے کئی بُت خانے ہیں۔ جن میں اعلانیہ کفر و شرک ہوتا ہے۔ اور عرسوں کے موقع پر ان بُت خانوں میں زنا، اور لونڈے بازی جیسے بُرے فعل عام ہوتی ہے۔ پس غیور مسلمانو! اٹھو اور ان سومنات کے مندروں کو گرا دو اور اُن کے پجاریوں کو جہنم میں پہنچا دو۔

آگے جا کر مصنف لکھتے ہیں:

اے ملت اسلام کے غیرت مند نوجوانو!
اُٹھو اور فتنہ بریلویت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔
نام نہاد مسجدوں سے الصلاۃ والسلام کی آواز ہماری غیرت ایمانی کے لئے چیلنج ہے۔ اسے عام مسئلہ نہ سمجھیں ہم نے مکروہ صورتیں بے نقاب کر دی ہیں اب بیدار ہونا تمہارا کام ہے (وما علینا الا البلاغ)

(نصب العین)

کالے اور سبز جھنڈے دونوں کو ختم کرنا اسلام کی عظیم خدمت شمار ہوگا۔

بریلویت مردہ باد۔

۲۔ علامہ صدیق حسن خان صاحب فرماتے ہیں :۔

"ہمارے زمانہ میں خروج کیا عبدالوہاب نے جنہوں نے تسلط پایا حرمین پر دہ ظاہر کرتے تھے مذہب حنابلہ کو مگر اس کا اعتقاد کرتے تھے۔ کہ وہی مسلمان ہیں اور جو اُن کا خلاف ہے وہ مشرک ہے اور انہوں نے مباح جانا قتل اہل سُنت کو اور اُن کے علماء کے قتل کو یہاں تک کہ خدا نے اُن کی شوکت کو زائل کیا اور عساکر مسلمین نے ۱۲۳۳ھ میں ان پر ظفر پائی"۔

حوالہ : ابجد علوم ص ۸۷۴

۳۔ مولوی محمد تھانوی صاحب لکھتے ہیں :

"غیر مقلدین وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید کرنا شرک ہے۔ اور جو وہابیوں کی مخالفت کرتے ہیں وہ بھی مشرک ہیں۔ وہابی اہلِ سُنت وجماعت کو قتل کرنا اور اُن کی عورتوں کو قید کر لینا جائز سمجھتے ہیں اس کے علاوہ اور دیگر عقائد فاسدہ بھی ہے"۔

۴۔ شاہ اسمٰعیل شہید کا فتویٰ :

"اس وقت تمام دُنیا کے مسلمان دراصل مشرک ہو چکے ہیں۔ اور کوئی بھی موحد نہیں۔ اس لئے ان پر جہاد فرض ہے .... حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی وغیرہ کہلانا بدعت ہے۔ کسی امام کی تقلید کرنا سخت گناہ اور شرک ہے۔ اور جو لوگ وہابی عقائد نہ مانیں ان کا کلمہ اور ایمان معتبر نہیں۔ ان کا قتل حلال ہے"۔

حوالہ : دیوبندی مذہب ص ۹۵

یارسُول اللہ یا علی کہنے والوں کو قتل کرنا جائز ہے۔

۵۔ مولوی اسمٰعیل غزنوی نے لکھا ہے:

جو کوئی یارسُول اللہؐ یا ابن عباسؓ یا۔ یا عبدالقادر جیلانیؒ یا اور کسی بزرگ مخلوق کو پکارے یا اس کی دُہائی دے۔ اس پکارنے سے اس کا مدعا دفع شر یا طلبِ خیر ہو یعنی ایسے امُور میں امداد حاصل کرنا ہو، جو خُدا کے سوا کسی اور کے اختیار میں نہیں ہے۔ مثلاً کسی بیمار کا تندرست کرنا۔ یا دشمن پر فتح حاصل کرنا، یا کسی دُکھ سے محفوظ رہنا وغیرہ۔ تو ایسے امُور میں خُدا کے سوا کسی دوسرے سے امداد کا طلب کرنا شرک ہے۔ جو لوگ ایسا کریں۔ وہ مشرک ہیں۔ شرکِ اکبر کے مرتکب ہیں اگرچہ ان کا عقیدہ یہی ہو کہ فاعلِ حقیقی فقط ربّ العزت ہے۔ اور ان صالحین سے دُعا کرنے کا مقصد محض یہ ہے کہ ان کی سفارش سے مُراد بر آئے گی گویا یہ ایک واسطہ ہیں۔ یعنی ان کا فعل بہر حال شرک ہے۔ اور ایسے لوگوں کا خون بہانا جائز ہے اور ان کے اموالوں کا لُوٹ لینا مباح ہے۔

حوالہ: تحفۂ وہابیہ ص ۵۹ عقائدِ وہابیہ ص ۹۲

نمبر۳ یہ کہ دیوبندی، وہابی دراصل خارجیوں کی ایک بگڑی ہوئی شاخ ہے۔

جن کا نصب العین بُغضِ رسُولؐ و بُغضِ علیؓ ہے۔ جب کہ اہل سُنت، بریلوی اور شیعہ حضرات دوستداران علیؑ ہیں۔ لہٰذا یہ قدرتی بات ہے۔ کہ خارجیوں کو دوستداران رسُولؐ و علیؑ سے عناد ہے۔ اور اسی سے اس فرقے کے اندرونی مذموم عزائم کا پتہ چل جاتا ہے۔ جس کا ثبوت ذیل عبارت سے عیاں ہوگی۔

۱۔ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی اہلِ حدیث کا بیان۔

"جماعت اہل حدیث اپنے ناقص العلم اور غیر محتاط نام نہاد علماء کی تحریروں اور تقریروں سے دھوکہ نہ کھائے، کیونکہ ان میں سے بعض تو پرانے خارجی اور بے علم محض اور بعض پرانے کانگریسی ہیں۔

جو کانگریس کا حقِ نمک ادا کرنے کے لئے ایک نہایت گہری زیر زمین دوز (UNDER GROUND) تجویز کے تحت (DEVIDE AND CONQUER) پالیسی تفرقہ ڈالو۔ اور فتح کر دو سے مسلمانوں کو اخلاقی مسائل میں مشغول کر کے باہمی اتفاق میں رکاوٹ اور مسلمانوں میں خصوصاً اہلِ حدیث میں تعصب کرنا چاہتے ہیں

حوالہ: احیاء المیت ص ۳۶

تبصرہ: مندرجہ بالا تحریر سے روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ تفرقہ اور انتشار کانگریسی مولویوں کی ایک نہایت گہری زمین دوز سازش ہے۔ اور عوام و خواص پر یہ بھی پوشیدہ نہیں کہ اہل السنت والجماعت بریلوی حضرات میں سے کانگریسی کوئی بھی نہیں۔ اگر کانگریسی ہے تو صرف اور صرف وہابی دیوبندی مولوی ہے لہٰذا تفرقہ اور انتشار کے بس یہی ذمہ دار ہے۔

(حوالہ۔ وہابی مذہب ص ۶۸ حصہ اول)

۲۔ مولانا غلام مہر علی خطیب اعظم چشتیاں شریف فرماتے ہیں:

دیوبندی مذہب

مسلمانوں پر خارجی مذہب کی سازش کا اثر

دیوبندی مذہب۔ وہابی مذہب، کا وہ خطرناک گروہ ہے کہ جو لوگ ائمہ اہل سنت کے مقلد ہونے کے مدعی ہے بظاہر وہابیوں کی طرح ترکِ تقلید

وغیرہ نہیں کرتے بعض اعمال میں بھی حنفیوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اس لئے عام مسلمان بہت آسانی سے ان کے فریب میں آجاتے ہیں۔ مگر حقیقتاً تمام اعتقادات متعلقہ توحید و رسالت اور بعض اعمال میں بھی (دیوبندی) وہابیوں سے متحد ہیں جمہور اسلام کو سلف صالحین کے عقائد سے برگشتہ کرنے اُن کو وہابی بنانے کیلئے بزرگان سلف کو شرک و بدعتی کہتے ہیں۔ دیوبندی" اور "وہابی" ہر دو جماعتیں مکمل طور پر دو قالب اور ایک جان ہو کر سرگرم عمل ہیں۔

دیوبندی وہابی خارجی سازش سے متاثر ہونے والے اُن لوگوں کا نام ہے جنہوں نے ہندوؤں سے میل جول اور انگریزوں کی حکومت کی مذہبی آزادی سے فائدہ اُٹھا کر خارجیت کی تبلیغ کی ہے۔ "دیوبندی مذہب" کا بانی اسماعیل غیر مقلد دہلوی ہے۔ اسی وجہ سے اس فرقہ کا نام پہلا اسماعیلی مذہب تھا۔ مگر چونکہ بعدہ اس مذہب کا مرکز مدرسہ دیوبند بن گیا۔ اور دیوبند سے ہی اس کا عام رواج ہوا۔ اس لئے اب یہ مذہب "دیوبندی مذہب" کے نام سے عام مشہور ہے۔

"دیوبندی مذہب" کا بانی اسمٰعیل صاحب اولاً غیر مقلد خارجی تھا۔ اور اس نے خارجی مذہب کے مرکز نجد سے وہابی مذہب کی ہدایات لے کر ہندوستان میں ابتداءً اس مذہب کی تبلیغ شروع کی تھی۔ رفع یدین وغیرہ کا ازحد پابند تھا اس نے دہلی وغیرہ کے گرد و نواح میں غیر مقلد قسم کے کچھ لوگ پیدا بھی کر لئے تھے مگر چونکہ ہندوستان میں عام مسلمان صحیح العقیدہ تھے۔ اس لئے ان کو وہابی بنانے میں اسمٰعیل کو کوئی نتیجہ نہ ہوئی۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے اسمٰعیل کی تردید کرائی۔ سرحدی علاقہ کے علماء نے اسمٰعیل سے مناظرہ کر کے اس کو صاف شکست دی۔ تو اسمٰعیل نے

اپنی چالاکی سے کام لے کر اپنے آپ کو بظاہر حنفی بنا لیا۔ اور حنفیت کے پردے میں وہابی عقائد کی ایک جماعت پیدا کر لی جو کہ ابتداء اسماعیلی کے نام سے مشہور ہوئی اور بعدہٗ وہ فرقہ ایک مستقل "دیوبندی" مذہب کے نام سے مروج ہو گیا۔ اس دیوبندی مذہب کے عقائد از حد خطرناک ہیں۔ دیوبندیوں کے عقائد اسلامی عقائد سے قطعاً لگاؤ نہیں رکھتے۔ بلکہ دیوبندی مذہب خارجی جماعت کا ایک گروہ ہے۔ جو کہ حنفیت کے رنگ میں اہلِ اسلام کو اپنا شکار کر رہا ہے۔ کیونکہ دیوبندی عقیدے کے ذمہ دار امام اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم عقائد میں "وہابیوں" سے مکمل طور پر متحد ہیں۔ تو دیوبندیوں کا اقراری وہابی ہونا خود ان کے ذمہ دار افراد کے بیانات سے واضح ہے۔ "وہابی فرقہ اسلام کا باغی فرقہ ہے۔ چنانچہ احنافِ اہلِ سنت کے مایہ ناز امام ابنِ عابدین نے فتاویٰ شامی جلد سوئم صفحہ ۳۱۹ وہابیوں کو باغیانِ اسلام خارجیوں میں شمار کیا ہے۔ تو دیوبندی" بھی بوجہ وہابی ہونے کے باغیانِ اسلام اور خارجیوں میں سے ہوئے۔ کیونکہ خود دیوبندی کے ذمہ دار اماموں کو اپنے وہابی ہونے کا اعتراف ہے۔

دیوبندی، وہابی اور غیر مقلد وہابی مذہباً و اعتقاداً متحد ہیں؟

دیوبندیوں کی زبانی وہابیوں کی تعریفیں اور دیوبندیوں کا اقرار کہ ہم بھی وہابی ہیں۔

تمام دنیا کے مسلمانوں کو وہابی بنانے کیلئے اشرف علی تھانوی کی سرگرمیاں

میں کہا کرتا ہوں کہ اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو۔ سب کی تنخواہ کر دوں پھر خود ہی سب وہابی بن جائیں۔

حوالہ: افاضات الیومیہ تھانوی حصہ ۳ ص ۱۶۔ بحوالہ کتاب دیوبندی مذہب ص ۱۳۳/۱۳۲

مولوی رشید احمد گنگوہی کا اقرار ہم دیوبندی اور وہابی عقائد متحد ہیں۔

عقائد میں سب متحد مقلد و غیر مقلد ہے۔ البتہ اعمال میں مختلف ہوتے ہیں۔
حوالہ: فتاوی رشیدیہ ص ۱۰ جلد دوئم دیوبندی مذہب ص ۱۳۴

وہابی مذہب اور دیوبندی مذہب کے مشترکہ عقائد

حقیقت یہ ہے کہ خارجیوں نے توحید کا ایک خود ساختہ معیار قائم کر کے حضرت عثمان غنیؓ کے مقدس زمانہ سے لیکر آج تک تمام صحابہؓ تابعین، محدثین، مفسرین، عارفین، صوفیائے اعاظم علمائے اہل سنت اور تمام سُنی مسلمانوں کو بدعتی مشرک کہنے کا جو ناپاک دھندہ اپنایا ہوا ہے یہ ایک یہودیانہ سازش تھی جس نے ہر زمانہ میں مسلمانوں کو تباہی و بربادی کے گھاٹ اُتارا ہے۔ آج بھی وہی یہودی لابی اشتہار بازی، اور دیگر ذرائع سے مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے میں سرگرم عمل ہے۔

جن کی اصل حقیقت انکی اپنی تصنیف کردہ کتابوں سے یہ ہے۔

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱: نماز میں السلام علیک یا ایھا النبی پڑھتے وقت نمازی نے نبی کریمؐ کی شکل کا خیال کرے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔
حوالہ: کتاب بلغۃ الحیران ص ۲۳۷

دیوبندی وہابی عقیدہ نمبر ۲: حضورؐ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔ جبکہ شیطان کا علم روئے زمین کو محیط ہے۔
حوالہ: کتاب براہین قاطع ص ۵

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۳ : رسُولؐ کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔
حوالہ: کتاب تقویۃُ الایمان ص ۴۸

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۴ : حضور نبی پاکؐ مر کر مٹی میں مِل گیا۔
حوالہ: کتاب تقویۃُ الایمان ص

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۵ : درُودِ تاج کو ثواب خیال کر کے پڑھنا گمراہی کرنا ہے۔ درُودِ تاج میں شرک کی باتیں ہیں۔ درُودِ تاج سے سینکڑوں آدمی شرک کے عقیدے میں مُبتلا ہیں۔ اور درُودِ تاج ہلاکت کا موجب ہے۔
حوالہ: کتاب فتاویٰ رشیدیہ ص ۹۸ جلد سوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۶ : مجالس مروجہ زمانہ ھٰذا میلاد، عُرس، سوئم، ساتواں، چہلم بالکل ترک کر دینا چاہیئے کہ یہ گناہ اور بدعات سے خالی نہیں۔
حوالہ: کتاب فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۵۵ جلد دوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۷ : دُور دُور سے قصد کر کے روضۂ مقدسہ، مدینہ منوّرہ اور اولیاء کرام کے مزارات طیبہ کو جانا شرک وہاں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا شرک، وہاں روشنی کرنا، غلاف ڈالنا شرک، وہاں کے کنوئیں کے پانی کو تبرک سمجھ کر پینا، بدن پر ڈالنا، آپس میں بانٹنا شرک، مدینہ منوّرہ کے گرد و پیش کے جنگل کا ادب کرنا بھی شرک، مدینہ منوّرہ کے سفر کرتے وقت راستہ میں یا رسُولؐ کہنا شرک ہے۔

حوالہ: تقویۃ الایمان ص ۸

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۸ : انبیاؑ، امام، امام زادہ، پیر، شہید سب انسان ہیں اور عاجز بندے ہیں اور ہمارے بھائی ہیں سوائے محمدؐ کی تعظیم بڑے بھائی جیسی کرنی چاہیئے۔ حوالہ: تقویۃ الایمان ص ۴۸

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۹ : انعقادِ مجلس مولود شریف ہر حال میں ناجائز ہے اور حرام ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۳ جلد سوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۰ : محرم میں ذکرِ شہادت حسینؑ کرنا اگرچہ روایات صحیح ہوں یا سبیل لگانا یا شربت پلانا یا چندہ دینا دودھ پلانا سب نادرست اور اور حرام ہیں ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۴ جلد سوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۱ : ہندو، مشرک سُودی روپیہ خرچ کر کے جو سبیل لگائے اس سے پانی پینا جائز ہے ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۱۴ جلد سوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۲ : ہندو، مشرک، دیوالی یا ہولی کے دن کھیلے یا پوریاں بطور تحفہ بھیج دیں تو وہ کھانا جائز ہے ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۲۳ جلد سوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۳ : کھانے یا شیرینی پر فاتحہ پڑھنا بدعت ضلالت ہے ہرگز نہ کرنا چاہیئے ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۰ جلد سوئم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۴ : لفظِ رحمت للعالمین فقط خاصہ رسول اللہؐ کی نہیں ہے ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۹ جلد چہارم

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۵ : نبی کریمؐ کو کسی کو نفع ونقصان دینے کی طاقت نہیں دی گئی ۔

حوالہ : کتاب جواہر القرآن ص ۷۷

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۶ : بعض علوم غیبیہ میں حضور نبی کریمؐ کی کیا وقعت ہے ۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو و بکر ، بلکہ بچوں پاگلوں جانوروں اور چوپایوں کو حاصل ہے ۔

حوالہ : حفظ الایمان ص ۸

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۷ : جو شخص حضور نبی کریمؐ کو مشکل وقت میں پکارے اور آپ کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے تو وہ شخص اور ابوجہل شرک میں برابر کے شریک ہیں ۔

حوالہ : تقویۃ الایمان ص ٦

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۸ : ورد کرنا یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ وغیرہ سب حرام ہیں ۔

حوالہ : فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۳۹ جلد ۴

دیوبندی، وہابی عقیدہ نمبر ۱۹ : کسی پیر، فقیر، پیغمبر کو پکارنا کفر و شرک ہے ایسے عقائد والے پکے کافر ہیں اور ان کا نکاح نہیں ہوتا ۔

حوالہ : کتاب جواہر القرآن ص ۷۸

عاجزانہ اپیل

خدارا غور کیجئے پاکستان کی سرحدوں پر خطرات منڈلا رہے ہیں ۔ اور یہ مخصوص گروہ مسلمانوں میں نااتفاقی اور فرقہ ورانہ فساد کی مذموم سازش کر کے بنگلہ دیش کی تاریخ کو دہرانہ چاہتا ہے ۔ ہم پاکستان کو لبنان نہیں بننے دیں گے اور انشاءاللہ یہودیوں کے ٹولے کے ناپاک منصوبے خاک میں ملا دیں گے ۔

حوالہ : پوسٹر انجمن محبان یا رسول اللہؐ و فدایان صحابہ کرام فیصل آباد

مُسلمانوں کو بدعتی، مُشرک، کافر بنانے کے مشہور مراکز

حرورا ر نجد اور دیوبند امرتسر کے سفاکانہ اسلام سوز فتوے

خارجی مذہب کے پلید کاروبار یعنی مسلمانوں کو بدعتی اور مشرک کہنے کی بنیاد حضرت امیر المومنین سیدنا عثمان غنیؓ کے زمانہ میں نام نہاد موحد عبداللہ بن سبا نے رکھی تھی۔ سبائی مولویوں نے امیر المومنین پر بدعتی ہونے کا فتویٰ لگا کر آپ کو شہید کرا دیا۔ تو بتائیں کہ نعوذ باللہ کیا حضرت عثمان غنیؓ بدعتی تھے؟ "ہرگز نہیں"

پھر حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالبؓ کے زمانے میں اس ناپاک مذہب کی باقاعدہ تشکیل ہوئی۔ ان خارجیوں میں مشہور خارجیوں مقام حرورار کو دار التوحید قرار دیکر اپنا خصوصی نام اہل توحید تشخیص کر کے حضور مولی علیؓ پر شرک ہونے کا فتویٰ دیا۔ اور خارجی مولویوں کے فتوائے شرک و بدعت سے ہی ابن ملجم خارجی نے آپ کو شہید کر دیا۔ غور کیجئے نعوذ باللہ کیا حضرت علی مرتضیٰؓ مشرک کرتے تھے؟ "ہرگز نہیں"

مگر ان نام نہاد اہل توحید نے باب مدینۃ العلم پر فتوائے شرک لگانے تک دریغ نہیں کیا۔ مشہور مورخ نجم صاحب لکھتے ہیں:۔

خوارج حضرت علیؓ کے لشکر میں سے نکل کر موضع حرورا میں چلے گئے اور کہنے لگے۔ اِنَّ علیًا و معاویۃ قد اشرکا فی حکم اللّٰہ یعنی تحقیق حضرت علیؓ اور معاویہ نے دین خدا میں شرک کیا ہے۔

کیا دیوبندیوں، وہابیوں کے سوا تمام مسلمان بدعتی اور مشرک ہیں؟ ہرگز نہیں حقیقت یہ ہے کہ خارجیوں نے توحید کا ایک خود ساختہ معیار قائم کر کے حضرت عثمان غنیؓ کے مقدس زمانہ سے لیکر آج تک تمام صحابہ کرام، تابعین، محدثین، مفسرین، عارفین، صوفیائے عظام و علمائے اہلِ سُنت اور تمام سُنی مسلمانوں کو بدعتی مشرک کہنے کا جو ناپاک دہندہ اپنایا ہوا ہے۔ یہ ایک یہودی سازش تھی جس نے ہر زمانہ میں مسلمانوں کو تباہی و بربادی کے گھاٹ اُتارا ہے۔

حوالہ: کتاب دیوبندی مذہب ص ۵۳

وہابی خارجی ہیں علمار سلف کی گواہی

وہابیوں کے خارجی ہونے کے بارے میں اسلاف نے اپنی کُتب میں تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ زبدۃ المفسرین علامہ احمد صاویؒ امباری: ان الشیطان لکم عدوٌ فاتخذوہ عدواً؛

آیۃ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

علمار نے فرمایا ہے۔ کہ یہ آیات اُن خارجیوں کے حق میں نازل ہوئی ہیں جو قرآن پاک اور حدیث شریف کی تاویل میں تحریف کرتے ہیں۔ اور پھر اس تحریف کے ذریعہ مسلمانوں کے خون بہانے اور مال و متاع لوٹ لینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔ جیسا کہ اُنہی جیسے لوگوں سے اس زمانہ میں بھی مشاہدہ میں آیا ہے یہ لوگ سرزمین حجاز میں ایک فرقہ ہے جنہیں وہابی کہا جاتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ حق پر وہی ہیں۔ حالانکہ درحقیقت یہ لوگ جھوٹے ہیں۔ شیطان نے انہیں بہکا کر اللہ تعالیٰ کی یاد سے بھلا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطانی گروہ ہے۔ اور حقیقتاً شیطانی گروہ کے لوگ ہی خسارہ میں رہنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دُعا

کرتے ہیں کہ ان کی جڑ کاٹ دے۔ (الساوی علی الجلالین طبع مصر)

حوالہ: وہابی مذہب حصہ اول ص ۸۱ ۷

علامہ قطب الدین دہلوی صاحب مظاہر حق نے بھی اپنی کتاب میں غیر مقلدین (جو کہ اپنے آپ کو محمدیؐ بھی کہلاتے ہیں) کو خارجی قرار دیا ہے سو ایسا ہی وہ لامذہب جو برخلاف ساری اُمتِ مرحومہ کے ہو کر کہیں کہ ہم اور جو میری طرح مذہبوں سے الگ ہو کر اتباع حدیث کا کرے۔ وہ محمدیؐ ہے۔ اور باقی لوگ خاص محمدی نہیں سو ایسے خارجیوں سے ترکِ موافقت لازم ہے۔

حوالہ: حاشیہ توخیر الحق ص ۶۳

دوسرے مقام پر بھی تحریر فرماتے ہیں کہ:

یہ فرقہ خارجی معتزلی، منکر علیؑ اور اولیاء کا بیشک اہلِ سنت وجماعت سے باہر ہے۔

حوالہ: حاشیہ توخیر الحق ص ۶۷

علامہ احمد سعید کاظمی کا بیان:

هناك زلازل والفتن وبها يطلع قرن الشيطان. وان كل اهل السنة والاحناف على وجه الارض متفقون مجتمعون قاطبة ان محمد ابن عبد الوهاب كان خارجيا باغيا ومن اعتقده بعقائده فهو عدوٌ للدين وضال فضل:

ترجمہ: وہیں نجد سے زلزلے اور فتنے اٹھیں گے اور یہیں سے شیطان کے سینگ نمودار ہوں گے اور بیشک روئے زمین پر موجود تمام اہلِ سنت اور حنفی اس بات پر متفق اور مجتمع ہیں کہ یقیناً محمد بن عبدالوہاب خارجی اور باغی تھا اور جس

کسی نے اس کے عقائد پر اعتقاد رکھا پس وہ اسلام کا دشمن گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔

مولانا محمد عمر اچھروی صاحب فرماتے ہیں:

(ابنِ تیمیہ اسلام میں حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ) کا گستاخ اور مخالف تھا اور معاذ اللہ اُن کو طالبِ دُنیا و وقار سمجھتا تھا تو یہ جماعت وہابیہ شروع سے ہی پکے خارجی اور اہلِ بیت مصطفیٰ کے دشمن ہیں۔

حوالہ: مقیاسِ وہابیت ص ۵۹۷ دُرِّ کاپیز ص ۱۵۵

دیوبندی وہابیوں نے کسی فرقے کو بھی نہیں بخشا۔ بریلویوں اور شیعوں پر کفر کے فتوے لگا کر اُن کا جی نہیں بھرا۔ اب دیکھیں کہ پاکستان اور بانی پاکستان قائدِ اعظم اور اُن کی مسلم لیگ کے بارے میں ان دیوبندی وہابیوں کا کیا نظریہ ہے۔

دیوبندیوں کے چند سیاسی فتوے

قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کافرِ اعظم ہے ایک کافرہ کے واسطے اسلام کو چھوڑا۔ یہ قائدِ اعظم ہے کہ ہے کافرِ اعظم۔

حوالہ: رپورٹ تحقیقاتی عدالت صفحہ ۱۱ حیاۃ محمد علی جناح

مصنف: رئیس احمد جعفری و دیوبندی مذہب ص ۴۴۴

محمد علی جناح نہرو کی جوتی پر قربان ہے:۔ دس ہزار جناح اور شوکت اور ظفر جواہر لال نہرو کی جوتی کی نوک پر قربان کئے جا سکتے ہیں۔

حوالہ: چمنستان ظفر علیخان ص ۱۶۵ دیوبندی مذہب ۴۴۲

یزید کے مشابہ: کانگریس جمعیت العلماء کے اجلاس دہلی میں مولوی حبیب الرحمٰن اور مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری نے مسلم لیگ کو جو گالیاں سُنائی

ان کا ذکر اخبارون میں آچکا ہے ان لوگوں نے مسٹر محمد علی جناح یزید اور مسلم لیگ کے کارکنوں کو یزید سے تشبیہ دی۔ خدا کا شکر ہے کہ کہیں گاندھی کو امام حسینؑ سے مشابہ قرار نہیں دیا۔

حوالہ: اخبار انقلاب لاہور ۱۵، مارچ ۱۹۳۹ء

مُسلم لیگ

مسلم لیگ خود غرض جماعت ہے: مسلم لیگ والے سب کے سب اربابِ غرض اور رجعت پسند ہیں۔ لہٰذا ووٹ مسلم لیگ کی بجائے کانگریس کو دینے چاہییں۔

حوالہ: ملاخصاً چمنستان ص ۱۵۱ دیوبندی مذہب ص ۲۴۵

نہرو جو ہے دُولھا تو دُلہن مجلس احرار۔ ہو پیر بخاری کو مُبارک یہ عروسی

حوالہ: چمنستان ص ۱۵۹ دیوبندی مذہب ص ۲۴۵

ہندؤں سے ہے نہ سکھوں سے نہ سرکار سے ہے
گلہ رسوائی اسلام کا احرار سے ہے
ہر پنجاب میں ناموس نبیؐ بر آیا
قائم اس ظلم کی بُنیاد ان اشرار سے ہے
آج اسلام اگر ہند میں ہے خوار و ذلیل
تو یہ سب ذلت اسی طبقۂ غدار سے ہے

حوالہ: چمنستان ص ۴ دیوبندی مذہب ص ۲۴۵

امیر شریعت دیوبند کا فتویٰ کہ مسلم لیگ والے سب سؤر

جو لوگ مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے وہ سؤر ہیں۔ اور سؤر کھانے والے ہیں۔

حوالہ: چمنستان ص ۱۶۵ دیوبندی مذہب ص ۳۴۵

مفتی محمود نے ایک فتویٰ صادر فرمایا تھا۔ کہ ہندوستان کی تمام قوموں سے رشتے کرنا جائز ہیں۔ لیکن کسی مسلم لیگی سے کسی مسلمان لڑکی کا نکاح جائز نہیں۔

حوالہ: اخبار آزاد ۱۸/۸/۴۴

کہا جاتا ہے کہ اس فتویٰ کے بعد ڈاکٹر خان مرحوم نے اپنی بیٹی ایک سکھ کے ساتھ بیاہی تھی۔

حوالہ: ہفت روزہ شہاب یکم دسمبر ۱۹۶۳ء

پاکستان

پاکستان کی (پ) نہیں بن سکتی

عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم نے پشاور کانفرنس ۱۹۴۶ء میں کہا:

پاکستان بننا تو بڑی بات ہے کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی (پ) بھی بنا سکے۔

حوالہ: روزنامہ جدید نظامِ استقلال ۱۹۵۰ء
تحریک پاکستان اور نیشنلسٹ علماء صفحہ ۸۸۳
دیوبندی مذہب ص ۳۴۵

دیوبندیوں کے نزدیک پاکستان ایک سانپ ہے۔

پاکستان: ان لوگوں کو شرم نہیں آتی کہ وہ اب بھی پاکستان کا نام جپتے ہیں سچ ہے پاکستان ایک خونخوار سانپ ہے۔ جو ۱۹۴۷ء سے مسلمانوں کا خون چوس رہا ہے اور مسلم لیگ ہائی کمانڈ ایک سپیرا ہے۔

حوالہ: آزاد ۹ نومبر ۱۹۴۶ء تحریک پاکستان اور نیشلسٹ علماء
ص ۸۸۴ دیوبندی مذہب ص ۳۴۵

دیوبندیوں کے نزدیک پلیدستان ہے:

پاکستان کتوں کو بھونکتا چھوڑ دو کارروان احرار کو اپنی منزل کی طرف چلنے دو۔ احرار کا وطن لیگی سرمایہ دار کا پاکستان نہیں۔ احرار اس کو پلیدستان سمجھتے ہیں۔

حوالہ: بیان چودھری افضل الحق مندرجہ خطبات احرار ص ۹۹
تحریک پاکستان اور نیشلسٹ علماء ص ۸۸۴ دیوبندی مذہب ص ۳۴۶

پاکستان سیاسی چال ہے۔ جو لوگ پاکستان کے مخالف تھے۔ جب یہ کہتے تھے یہ محض فریب ہے، سیاسی چال ہے! تو کیا وہ غلط کہتے تھے۔

حوالہ: ترجمان القرآن جلد نمبر ۴۳ عدد نمبر ۶
بابت جمادی الآخر ۱۳۷۴ھ، دیوبندی مذہب ص ۳۴۶

خاکستان: پاکستان خاکستان ہے۔

حوالہ: رپورٹ تحقیقاتی عدالت ۲۷۴ سطر نمبر ۲۴
دیوبندی مذہب ص ۳۴۶

پاکستان کنجری ہے۔ اور دیوبندی.....

پاکستان ایک بازاری عورت ہے جس کو احرار نے مجبوراً قبول کیا ہے

حوالہ: رپورٹ تحقیقی عدالت صفحہ ۲۷۵ دیوبندی مذہب ص ۲۴۶

نوٹ: دیوبندی بھی پاکستان کی کمائی کھا رہے ہیں۔ کنجریوں کو قبول کرنے اور ان کی کمائی کھانے والے کون ہوتے ہیں؟ یہ بھی انہی امیر شریعت دیوبندی سے دریافت فرمالیجئے۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۲۴۶

پاکستان ناپاکستان۔ جنت الحمقا اور مسلمانوں کی کافرانہ حکومت ہے جو مسلمانوں کی مرکب حماقت سے قائم ہوئی۔

حوالہ: مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش ص ۹۴ طبع الاول حصہ سوم روئیداد جماعت اسلامی حصہ پنجم ص ۱۱۴

اقول: دنیائے اسلام میں یہ واضح ہو چکا ہے کہ دیوبندی و وہابی لابی کی امریکہ نوازی۔ اسرائیل پرستی۔ پوری دنیا کے سامنے روزِ روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے۔ دیوبندی و وہابی فتنہ پردازیوں اور مشرکانہ کاوشوں سے پورا عالمِ اسلام افتراق و انتشار میں مبتلا ہے۔ چونکہ دیوبندی و وہابی لابی کبھی اہلِ سنت کے صفوں میں کبھی اہلِ حدیث کے نام سے مسلمانوں میں بیٹھ کر اسلام کو گروہ بندی اور افتراق میں پھنسایا۔ انہی وجوہات کے بنا پر علمائے اہلِ سنت نے نہایت ہی دقیق تحقیق اور جستجو کے بعد دیوبندی اور وہابیوں کے غیر اسلامی طرزِ عمل اور مشرکانہ حرکات پر مندرجہ ذیل فتویٰ جاری فرما کر اسلام اور مسلمانوں کے لئے ایک قابلِ ستائش لائحہ عمل کا تعین کیا۔

ورنہ دیوبندی اور وہابی اسلام کے پردے میں بیٹھ کر اسلام مقدس کی بیخ کنی کرتے۔ جید علمائے اہلِ سنت کے فتویٰ قارئین کی خدمت میں من وعن پیش ہیں:

دُنیا کے تمام علمائے اہلِ سُنت کے نزدیک وہابی و دیوبندی کافر و مُرتد ہیں......

۱۔ وہابیہ، دیوبندیہ، اپنے عبارتوں میں تمام اولیاء انبیاءؑ حتیٰ کہ حضرت سیّد الاولین و آخرین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اور خاص ذاتِ باری تعالیٰ شانہٗ کی اہانت و ہتک کرنے کی وجہ سے قطعاً مُرتد و کافر ہیں۔ اور اُن کا ارتدادِ کُفر میں سخت سے سخت اشد درجہ تک پہنچ چکا ہے۔ ایسا کہ جو ان مُرتدوں اور کافروں کے ارتداد و کُفر میں ذرا بھی شک کرے وہ بھی انہی جیسا مُرتد اور کافر ہے۔ اور جو اس شک کرنے والے کے کُفر میں شک کرے وہ بھی مُرتد و کافر ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان سے بالکل ہی محترز، مجتنب رہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا تو ذکر ہی کیا! اپنے پیچھے بھی ان کو نماز نہ پڑھنے دیں۔ اور نہ اپنی مسجدوں میں گھُسنے دیں۔ نہ ان کا ذبیحہ کھائیں اور نہ ان کی شادی، غمی میں شریک ہوں۔ نہ اپنے ہاں ان کو آنے دیں یہ بیمار ہوں تو عیادت کو نہ جائیں۔ مریں تو گاڑنے، توپنے میں شرکت نہ کریں۔ مسلمانوں کے قبرستان میں جگہ نہ دیں۔ غرض ان سے بالکل احتیاط و اجتناب رکھیں۔

اس اشتہار میں بہت سے علماء کے نام لکھے ہیں۔ مثلاً سید جماعت علی شاہ، حامد رضا خان، قادری نوری رضوی بریلوی، محمد کرم دین بھین، محمد جمیل احمد بدایونی، عمر النعیمی مفتی شرع۔ اور ابو محمد دیدار علی، مفتی اکبر آباد وغیرہ وغیرہ

یہ فتویٰ دینے والے صرف ہندوستان ہی کے علماء نہیں ہیں۔ بلکہ جب یہ دیوبندیہ کی عبارتیں ترجمہ کر کے بھیجی گئیں تو۔
توافغانستان وخیوا، بخارا، ایران، مصر، روم، شام اور مکہ معظمہ، مدینہ منورہ وغیرہ تمام دیارِ عرب، کوفہ وبغداد شریف غرض تمام جہان کے علماء اہلِ سنت نے بالاتفاق یہی فتویٰ دیا ہے۔

(مشتہر) خاکسار محمد ابراہیم بھاگلپوری باہتمام شیخ شوکت حسین منیجر حسن برقی پریس اشتیاق منزل ۶۳ ہیوٹ روڈ لکھنؤ میں چھپا۔

ماخوذ از کتاب محضر نامہ ص ۵۴ تا ۱۵۵

خدائے تعالیٰ جل شانہٗ اور سرکارِ دوعالم کی توہین کرنیوالے دیوبندیہ کے اماموں کی کفریہ تحریروں پر تمام عالم اسلام کے علمائے اسلام کی فیصلہ کُن رائے

علمائے عرب مکہ معظمہ

شانِ الوہیت ورسالت گھٹانے والا قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد انبٹھوی، اشرف علی تھانوی جوان کی چال چلا۔ اُن پر وبال اور خرابیٔ مال لازم ہو چکی۔ ان کے کفر میں کوئی شک نہیں بلکہ جو اُن کے کفر میں شک کرنے بلکہ کسی حال میں اُن کو کافر کہنے میں توقف کرے اُس کے کُفر میں بھی شبہ نہیں،

۱۔ محمد سعید ابن محمد بابصیل مفتی شافعیہ مکہ معظمہ۔

۲۔ احمد ابوالخیر میرداد خطیب مسجد حرام مکہ معظمہ۔

۳۔ محمد صالح حنفی مفتی مکہ معظمہ۔

۴۔ علی ابن صدیق کمال مکہ معظمہ۔

۵۔ محمد عبد الحق ابن مولانا شیخ شاہ محمد الٰہ آبادی مکہ معظمہ۔

۶۔ سید اسمٰعیل ابن سید خلیل حافظ کتب حرم مکہ معظمہ۔

۷۔ محمد مرزوقی مسجد حرام مکہ معظمہ۔

۸۔ عمر ابن ابی بکر باجنید مکہ معظمہ۔

۹۔ محمد ابن عابدین شیخ حسین مفتی مالکیہ مکہ معظمہ۔

۱۰۔ مہر علی مالکی مدرس مسجد حرام و مفتی مالکیہ۔

۱۱۔ محمد جمال نبیرۂ شیخ حسین مفتی مالکیہ۔

۱۲۔ اسد ابن احمد الدیھان مدرس مسجد حرام۔

۱۳۔ عبد الرحمٰن ابن معصوم احمد۔

۱۴۔ محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ۔

۱۵۔ احمد مکی خلیفہ حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی مکہ معظمہ۔

۱۶۔ محمد یوسف خیاط مکہ معظمہ۔

۱۷۔ محمد صالح ابن محمد افضل مکہ معظمہ۔

۱۸۔ عبد الکریم داغستانی مکہ معظمہ۔

۱۹۔ سعید ابن محمد الیمانی مکہ معظمہ۔

۲۰۔ محمد احمد حامد الجرادی مکہ معظمہ۔

حوالہ: حسام الحرمین ص ۱۸۸ دیوبندی مذہب ص ۶۱۷

علمائے عرب مدینۂ طیّبہ

۱۔ محمد تاج الدّین ابن مرحوم مصطفےٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منوّرہ۔
۲۔ عثمان ابن عبد السّلام داغستانی مفتی مدینہ منوّرہ۔
۳۔ سیّد احمد الجزائروی المدنی الاشعری المالکی۔
۴۔ خلیل ابن ابراہیم خربوطی خادم علم المسجد النبویؐ۔
۵۔ محمد سعید ابن سیّد محمد المغربی۔
۶۔ شیخ دلائل محمد ابن احمد العمری
۷۔ عباس رضوان خادم العلم فی مسجد افضل المخلوقات۔
۸۔ عمر ابن احمد المحروسی المالکی مدرس مسجد نبوی۔
۹۔ محمد ابن محمد الحبیب الدیدادی۔
۱۰۔ محمد ابن محمد سوسی الخیاری خادم علم الشریف
۱۱۔ سیّد احمد ابن سیّد اسمٰعیل الحلبی مفتی شافعیہ مدینہ البریہ۔
۱۲۔ عبد القادر توفیق الشبلی المدرس الحنفی فی مسجد النبوی۔

نوٹ:۔ ان اساطین ملت کی مفصل تحریریں ۱۴۴ صفحات کی کتاب حسام الحرمین میں ذیل مطالعہ ہیں۔ ہم نے بطور نمونہ صرف دستخط بزبانِ اُردو اور وہ بھی مختصر کر کے نقل کئے ہیں۔ گویا مرکزِ اسلام مکہ معظمہ و مدینہ منورہ عالیہ کے جمیع مفتیانِ شریعتِ محمدیہ علیٰ صاحبہ التحیۃ والثناء دیوبندیہ کے طواغیت اربعہ کے کفریہ عبارات مندرجہ (حفظ الایمان تھانوی)، (تحذیر الناس نانوتوی)، (براہین قاطعہ گنگوہی

دیوبندیوں کے کُفریات کے متعلق تمام علمائے اہلِ سُنت وجماعت ملک عجم ہندوستان کا فیصلہ کُن بیان۔

"مختصر خلاصہ کتاب الصوارمُ الھندیہ"

الاستفتاء :- کیا فرماتے ہیں علمائے اہلِ سُنت مفتیان دین وملت اس مسئلہ میں کہ مرزائی، قادیانی کا سچا خُدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسُول ص بھیجا۔ دافع البلا صفحہ ۱۱۔ کہہ کر نبوت کا دعویٰ کیا اور دیوبندیوں کے پیشوا رشید احمد گنگوہی نے وقوع کذب کے معنٰی درست ہوئے کہہ کر اللہ عزوجل کو فی الواقع جھوٹا کہا اور گنگوہی اور خلیل احمد دیوبندی نے شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص ص سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ براہینِ قاطعہ ص ۹۲۔ کہہ کر رسُول اللہ کے علم کو شیطان کے علم سے کم بتایا اور اشرف علی تھانوی نے یہ کہہ کر اگر بعض علوم غیبیہ مُراد ہیں۔ تو اس میں حضور ص کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید وعمرو بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ حفظ الایمان اشرف علی ص ۸۔ اس نے ان الفاظ سے حضور ص کی شدید توہین ہے۔ اور قاسم نانوتوی نے عوام کے خیال میں رسُول اللہ ص خاتم ہونا بایں معنٰی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانے کے بعد ہے الخ اور تقدم وتاخر زمانی میں کچھ فضیلت نہیں۔ تحذیر الناس ص ۳۔ اور اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی ص پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدیہ میں کچھ فرق نہ آئیگا۔ ص ۲۴ (تحذیر الناس)۔ کہہ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے معنی مصرحہ از اجماع اُمت کا انکار کیا۔ اور آخر الانبیاء ص کے بعد نئے نبی ص آنے کو جائز اور ختم نبوت میں غیر مخل ٹھہرایا۔ ان لوگوں کے متعلق حرمین شریفین کے علمائے کرام نے باتفاق

فتویٰ دیا ہے یہ لوگ اپنے اقوالِ ملعونہ کے سبب کافر و مُرتد ہیں۔ اور جو شخص ان کے کُفریات پر مطلع ہو کر ان کو مسلمان جانے یا اُن کے کافر ہونے میں شک کرے انہیں کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر و مُرتد ہے۔ یہ فتویٰ حسام الحرمین حق ہے یا نہیں؟

اور تمام مسلمانوں پر ان کا ماننا لازم و ضروری ہے یا نہیں؟

اظہارِ حق فرمایئے! اور اللہ عزوجل سے اجر پایئے۔ بینوا و توجروا

(المستفتی عرب حسن ابن احمد مصری عفی عنھما از گونڈل کاٹھیاوار سالدار، پینشنر ریاست جوناگڑھ)

الجواب

بیشک فتویٰ حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین حق و صحیح ہے۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی رشید احمد گنگوہی، اور خلیل احمد انبٹھوی اور اشرف علی تھانوی اور قاسم نانوتوی اپنے ان کُفریات واضح صریحہ ناقابلِ توجیہ و تاویل کی بنا پر جن کا حوالہ اس استفتاء اور مجموعہ فتویٰ مُبارک حسام الحرمین میں ہے۔ ضرور کفار و مرتد و ملعونین ہے ایسے کہ جو ان کے کُفریات پر مطلع ہو کر بھی ان کے کُفر میں شک کرے اور انہیں کافر نہ جانے وہ خود کافر۔ مسلمانوں پر احکام حسام الحرمین کا ماننا فرض قطعی ضروری اور ان کے مطابق عمل کرنا حکم شرعی لازمی حتمی۔ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

کتبہ: الفقیر اولادِ رسول محمد میاں القادری البرکاتی عُفی عنہ خانقاہ برکاتیہ۔ مارہرہ ۸۔ جمادالآخر ۱۳۴۵ھ

تصدیقات علمائے بریلوی

الجواب صحیح :

فقیر اسمٰعیل حسن قادری احمد برکاتی ۔ الفقیر مصطفیٰ رضا القادری النوری الفقیر الی رحمۃ ربہ و رضوان المدعو بحامد رضا القادری النوری البریلوی ۔ رحم الٰہی صدر المدرسین دار العلوم اہلِ سُنت و جماعت ۔ خادم الطلبہ محمد حسین رضا القادری البریلوی ۔ محمد عبد العزیز مدرس دار العلوم منظر الاسلام ، محمد ابراہیم رضا رضوی مہتمم مدرسہ دار العلوم منظر الاسلام ۔ سردار علی البریلوی ۔ محمد تقدس علی قادری نائب مہتمم منظر الاسلام ۔ فقیر احسان علی مظفر پوری مدرس منظر الاسلام ، محمد نور الہدیٰ حیات پوری ۔ محمد عبد الرؤف فیض آباد ، فقیر سیّد غلام محی الدین ابن سید مولانا المولوی قادری راندیری ، غلام معین الدین لکھنوی ، محمد نور آروی ، محمد صدیق اللہ بنارسی ، غلام جیلانی اعظمی قادری برکاتی مدرس دار العلوم منظر الاسلام ، ابو الانوار سیّد محمد شریف الدین ، اشرف اشرفی جیلانی ، فقیر حسین الدین قادری ، رضوی فرید پوری ، عبد العزیز قادری الرضوی المظفر پوری ، محمد شاہد الحق قادری ، ابو المعانی محمد ابرار حسن صدیقی المہری مفتی دار افتار جامعہ رضویہ منظر الاسلام بریلی ، عبد العاصی سلطان احمد البریلوی ، وزیر احمد خان محمدی سُنی حنفی قادری ، ابو الفرج عبید الحامد ، محمد علی سُنی القادری ، ابو ظفر محب رضا محمد محبوب علی ، حشمت علی السُنی الحنفی القادری البریلی ۔

کچھوچھہ شریف

محمد افضل دین البھاری امین الافتاء فی الجامعہ الاشرفیہ ، سیّد احمد اشرف القادری الچشتی الاشرفی

الجیلانی، ابوالمحامد سیّد محمد اشرفی جیلانی، معین الدین احمد صدر المدرسین فی الجامعۃ الاشرفیہ، ابوالمعین السیّد محی الدین الاشرفی الجیلانی، سید حبیب اشرف، محمد سلیمان اگرپوری۔

جبل پور

عبدالباقی محمد برہان الحق قادری، عبدالسّلام ضیار صدیقی۔

دربارِ عالی علی پور شریف ضلع سیالکوٹ

جماعت علی، محمد حسین مہتمم نقشبندی علی پور سیداں، محمد کرم الٰہی، خان محمد محمّد کامران۔

سرکار اعظم اجمیر شریف

یہ لوگ ان اقوال خبیثہ کی وجہ سے کافر و مرتد خارج از اسلام ہیں۔
ابوالعلار محمد امجد علی اعظمی، امتیاز احمد انصاری مفتی دار العلوم معینیہ عثمانیہ، محمد عبد المجید مدرس دار العلوم معینیہ، عبد الحیّ مدرس دار العلوم عثمانیہ اجمیر شریف غلام علی محمد حامد علی، غلام محی الدین احمد، احمد حسین رام پوری، قاضی محمد احسان الحق نعیمی، احمد فتحار صدیقی صدر جمعیت العلمائے صوبۂ بمبی، ابوالہدیٰ محمد عظیم اللہ، ابوالحسنات سید محمد احمد رضوی، خادم الفقرا ظہور حسام، سیّد غلام زین العابدین، محمد عبد القدیر قادری، محمد حسین، اسد الحق مُراد آبادی، محمد فخر الدین، غلام معین الدین الحافظ عبد العزیز مُراد آبادی، غلام سید اولیار محی الدین مُراد آبادی۔

علمائے مُرادآبادی

محمد نعیم الدین، محمد عمر النعیمی، محمد عبدالرشید

علمائے لاہور

ابو محمد دیدار علی، ابوالبرکات سید احمد حنفی قادری، سید فضل حسین نقشبندی، سید عبدالرزاق مجددی، نور محمد قادری، مفتی محمد شاہ، عبدالغنی ہزاروی، محمد مقصود علی، حاجی احمد نقشبندی، محمد عبدالغنی،

حوالہ: کتاب دیوبندی مذہب

فتویٰ مولوی عبدالکریم ناجی داغستانی حرم شریف مکہ

"وہ بدکار کافر ہیں، سلطان اسلام پر سزا دینے کا اور اختیار اور سنان وپیکان رکھتا ہے۔ ان کا قتل واجب ہے بلکہ ہر وہ ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ وہی ملعون ہیں۔ اور حبشیوں کی لڑی میں بندھے ہوئے ہیں۔ تو ان پر اور اُن کے مددگاروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور جو انہیں ان کی بداطواریوں پر مخذول کرے اس پر اللہ کی رحمت اور برکت اسے سمجھ لو۔"

حوالہ حسام الحرمین صفحہ ۱۷۶/ — طبع ۱۳۲۴ھ

فتویٰ مولوی آل رسول احمد رضا خان و مولانا شفیع احمد خان رضوی

"وہابیہ وغیر مقلدین زمانہ باتفاق علمائے حرمین شریفین کافر و مرتد ہیں ایسے کہ جو ان کے اقوالِ ملعونہ پر اطلاع پاکر انہیں کافر نہ جانے یا شک ہی

کرے خود کافر ہے۔ اُن کے پیچھے نماز ہوتی ہی نہیں۔ اُن کے ہاتھ کا ذبیحہ حرام ان کی بیویاں نکاح سے نکل گئی۔ ان کا نکاح کسی مسلمان کافر یا مُرتد سے نہیں ہوسکتا۔ ان کے ساتھ اُن کے میل جول کھانا، پینا، اُٹھنا، بیٹھنا، سلام، کلام سب حرام ہیں۔

حوالہ: فتوٰی ثنائیہ ج ۲ ص ۴۰۹ مرتبہ مولانا محمد داؤد راز خطیب جامع المحدیث شائع کردہ مکتبہ اشاعت دینیات موہن پورہ ممبئی دھخر نامہ ص ۱۵۶

فتویٰ مولانا محمد ابن مولوی عبد القادر لدھیانوی

تقلید کو حرام اور مقلدین کو مُشرک کہنے والا شرعاً کافر بلکہ مُرتد ہے۔ اور حکام اہل اسلام پر لازم ہے۔ کہ اس کو قتل کریں اور عذر داری اس کی بایں وجہ کہ مجھ کو اس کا علم نہیں تھا شرعاً قابل پذیرائی نہیں بلکہ بعد توبہ کے بھی اس کو مارنا لازم ہے۔ یعنی اگرچہ توبہ کرنے سے مسلمان ہوجاتا ہے۔ لیکن ایسے شخص کے واسطے شرعاً یہی سزا ہے۔ کہ اس کو حکام اہل اسلام قتل کر ڈالے۔ یعنی جس طرح حدِ زنا توبہ کرنے سے ساقط نہیں ہوتی اسی طرح یہ حد بھی تائب ہونے سے دور نہیں ہوتی۔ علماء اور مفتیان وقت پر لازم ہے کہ بمجرد مسموع ہوئے ایسے امر کے اس کے کفر اور ارتداد کے فتوے دینے میں تردد نہ کریں۔ ورنہ زمرۂ مُرتدین میں بھی داخل ہوں گے۔

ترجمہ: یقیناً تقلید کرنے والے سب کے سب ستارہ پرست، خالص شیطان اور صحیح معنوں میں ملعون ہیں۔

حوالہ: انتظام المساجد باخراج اہلِ فتن والمکائد والمفاسد ص ۵ مطبوعہ جعفری پریس لاہور مخذر نامہ ص ۱۵۷

امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی کا فتویٰ

دیوبندی اور وہابی کافر ہیں۔

(۱) قالہ ان غیر المقلدین کلھم صابئۃ وشیاطین الخلص والملاعین بمعنی الکلمہ۔

حوالہ: سبحان سبوح ص ۱۳۴ البریلویہ ص ۱۷۵

۲- وقالہ ان غیر المقلدین (اہل حدیث) ضالون مضلون وبقول الفقہاء کفرۃ مرتدون۔

حوالہ: سبحان سبوح ص ۱۴۵ البریلویہ ص ۱۷۵

۳- وقالہ۔ ان غیر المقلدین اہل البدعہ واھوا واہل النار وقال ان اہلِ حدیث صابئون ملاحدہ۔

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد پنجم ص ۱۲۷ البریلویہ ص ۱۷۵

۴- وقال: ان غیر المقلدین کلاب جہنم

حوالہ: فتاویٰ الرضویہ ص ۹۰

۵- وقال: ان اخبث المرتدین ھم الوہابیون۔

حوالہ: احکام الشریعہ ص ۸۰ البریلویہ ص ۸۱

۶- وقال: ومن شک فی کفر الدیوبندیین فانہ کافر ایضاً

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ ج ۶ صفحہ ۸۷ البریلویہ ص ۹۱

ترجمہ: اور انہوں نے کہا کہ جس کسی نے دیوبندیوں کے کافر ہونے میں شک کیا یقیناً وہ بھی کافر ہے۔

۷- وقال: وکل من یعتقد باعتقادھم فھو کافر مرتد۔

حوالہ: بالغ النور المندرج فی الفتاوی الرضویہ ج ۶ ص ۴۳

ترجمہ: اور انہوں نے کہا وہ تمام لوگ بھی کافر اور مرتد ہیں جنہوں نے دیوبندیوں کے اعتقاد کی درستی پر اعتقاد رکھا۔

۸۔ وقال: وان الدیوبندیین یدعون الاسلام فہم کفرۃ مرتدون لئام بحکم الشریعۃ المطہرۃ۔

حوالہ: بجانب اہل السنہ ص ۱۱۴ البریلویہ ص ۱۹۴

ترجمہ: یقیناً دیوبندی اسلام کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن شریعت مطہرہ کے حکم کے مطابق وہ فی الحقیقت کافر، مرتد اور بد طینت ہیں۔

۹۔ وقال: ان الوہابیہ وزعماء ہم کفرۃ لوجوہ کثیرہ، ونطقہم بالشہادۃ لیس ینافی عن الکفر۔

حوالہ: الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی وہابیہ ص ۱۰ البریلویہ ص ۱۹۴

ترجمہ: بیشک وہابی لوگ اور ان کے رؤسا بہت سای وجوہات کی بنا پر کافر ہیں وہ کلمہ ہی کیوں نہ پڑھے کافر ہونیکا اطلاق ان پر سے ختم نہیں ہوتا۔

۱۰۔ وقال: ان ہذہ الطائفۃ ثبت کفرہم بالآف الوجوہ والاسباب۔

حوالہ: الکوکبۃ الشہابیۃ ص ۵۹ البریلویہ ص ۱۹۴

ترجمہ: ہزاروں اسباب اور وجوہات سے اس گروہ (وہابی) کا کافر ہونا ثابت ہے۔

۱۱۔ وقال: ان ہم کفرۃ مرتدون باجماع الائمۃ

حوالہ: الکوکبۃ الشہابیۃ ص ۶۰ البریلویہ ص ۱۹۴

ترجمہ: تمام اماموں کے متفقہ فیصلے کی روشنی میں وہابی کافر اور مرتد ہیں۔

۱۲۔ وقال: ان الوہابین مرتدون ومنافقون لانہم یتظاہرون بالاسلام بنطقہم بالشہادۃ۔

حوالہ: احکام شریعت ص ۱۱۲

ترجمہ: یقیناً وہابی مُرتد اور منافق ہیں کیونکہ یہ لوگ صرف زبانی کلامی اپنی باتوں کے ذریعے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور بظاہر کلمہ گو ہیں۔

۱۳- وقال: ان اللہ کتب فی نصیبھم الکفر

ترجمہ: بیشک خدا نے وہابیوں کی قسمت میں کُفر لکھا ہے۔

۱۴- وقال: ان الوھابیہ کفرۃ مرتدون ومن صلی علیہم فقد کفر

ترجمہ: یقیناً وہابی کافر اور مُرتد ہیں اور جس کسی نے اُن کی میت پر نماز پڑھی بیشک وہ بھی کافر ہوا۔ حوالہ: ملفوظات ص ۲۷ البریلویہ ۱۹۲۔

۱۵- وقال: من یمدح دار العلوم دیوبند اولا یعتقد علی فساد الدیوبندیین ولا یکرھھم یکفی ھذا بان یحکم علیہ بعدم الاسلام:

حوالہ: المبین فی ختم النبیین المندراج الفتاوی الرضویہ ج۴ ص ۱۱۰

ترجمہ: جو کوئی دار العلوم دیوبند کی تعریف کرے یا دیوبندیوں کے فتنہ پرور ہونے پر اعتقاد نہیں رکھے گا اور ان سے نفرت نہیں کرے گا وہ کافر ہوگا کیونکہ اس پر اسلامی معتقدات سے انحراف کا حکم صادر ہوگا۔

علمائے بریلی نے تمام علمائے دیوبند کے متعلق نام بنام یہ فتویٰ دیا ہے کہ!
یہ قطعاً مُرتد اور کافر ہیں اور ان کا ارتداد کفر سخت اشد درجے تک

پہنچ چکا ہے۔ ایسا کہ جوان مرتدوں اور کافروں کے ارتداد کفر میں ذرا بھی شک کرے۔ وہ بھی انہیں جیسا مُرتد و کافر ہے۔

حوالہ: مسلمانوں کی تکفیر کا مسئلہ ص ۵ بحوالہ روزنامہ آفاق۔

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا محمود الحسن شیخ الہند، مولانا اشرف علی تھانوی کے متعلق علماء بریلوی کے سردار اور امام مولانا احمد رضا خان بریلوی نے ایک فتویٰ مرتب کیا جس میں تین سو مفتیوں کے دستخط ثبت ہے۔ اس فتویٰ میں درج ہے کہ یہ تمام لوگ (بزرگان دیوبند) اور ان کے متبع باجماع اہلِ اسلام مُرتد اور خارج از اسلام ہیں۔

حوالہ: حسام الحرمین ص ۱۰۰ مسلمانوں کی تکفیر کا مسئلہ ص ۵

دیوبندی یا رسول اللہ نہیں کہتے۔ ابوجہل بھی یا رسول اللہ نہیں کہتا لہٰذا یہ لوگ بھی ابوجہل اور شیطان کی پارٹی ہے۔

حوالہ: ماہنامہ چٹان لاہور ص ۴ ۱۴ر اگست ۱۹۷۴ء

مطالبات علمائے اہلِ سُنت

فرقۂ دیوبندیہ کو اقلیتی فرقہ تسلیم کیا جائے۔

چند علماء کی مجلس شوریٰ کے وضع شُدہ اسلامی حکومت کے بُنیادی اصُول نظر سے گذرے جس کی دفعہ ۹ میں اسلامی فرقوں کے حقوق کا ذکر کیا گیا ہے لیکن ان کی تفصیل ندارد۔ بظاہر اس نظر اندازی کی وجہ دورِ برطانیہ (BRITISH) پیدائشی اقلیتی فرقہ کی تخلیقی وسیاسی اغراض کی تکمیل اور اس کو پاکستان کے اکثریتی

فرقہ میں مدغم دکھا کر اس کے ہاتھوں اکثریت کے عقائد پامال کرانا معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے ہم کھُلے الفاظ میں حکومتِ پاکستان پر یہ واضح کر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ خدامِ اولیاء اللہ یعنی اہلِ سُنت والجماعت فرقہ پاکستان کی اکثریت ہے۔ جو مذہب اور مسلک آج اس کا ہے وہی عہدِ شہاب الدین غوری سے تا شاہ عالم بادشاہ دھلی مملکت اسلامیہ غیر منقسم ہند کا مذہب مسلک رہا ہے۔

پاکستان کے اس اقلیت کے عقائد یہ ہیں:

حضورِ اکرم کا ادب اور آداب یقین کے ساتھ ایصالِ ثواب معینہ تاریخوں پر نذر و نیاز، بزرگان اسلام کے مقررہ تاریخوں میں اعراس، محافلِ میلاد اور اس میں قیام کے ساتھ صلوٰۃ و سلام وغیرہ وغیرہ داخل ہیں۔ لیکن دورِ برطانیہ (BRITISH) کا پیدا کشی اقلیتی فرقہ اکثریت کے مذکورہ بالا معتقدات کو شرک اور بدعت قرار دیتا ہے۔ اور سمجھتا ہے اور ابتداءً جو پابندیاں ابنِ سعود کی جانب سے معتقدات قدیمہ کی بجاآوری پر عائد تھی ویسی پابندیاں اکثریت کے عقائد کی بجاآوری پر یہ اقلیتی فرقہ بھارت (INDIA) اور پاکستان میں عائد کرنا جائز سمجھتا ہے۔ اس اقلیتی فرقہ کی تخلیق ایسٹ انڈیا کمپنی (THE EAST INDIA COMPANY) کے عہدِ حکومت میں ہوئی۔ اور اس کے بانی مولوی اسمٰعیل صاحب دھلوی ہیں۔ جنہوں نے انگریزوں پر جہاد ناجائز قرار دیا مگر انگریزوں کی ایماء سے سکھوں پر جہاد فرمایا۔ اور امکان کذب نظیر نعوذ باللہ خدا کے جھوٹ بولنے اور رسولؐ کے مثل پیدا ہونے کے خود تراشیدہ عقائد وضع فرمائے۔

۱۸۵۸ء میں ملکہ وکٹوریہ (ROYAL VICTORIA) کے سامنے ہندوستان کو عیسائی بنانے کی جو اسکیم پیش کی گئی تھی اس کی ایک دفعہ یہ ہے۔

ہندوستان بُت پرستوں یعنی غیر عیسائیوں کو اُن کے سیاسی اور مذہبی مسائل میں جمع نہ ہونے دو۔ اس اسکیم کے بعد مولوی اسمٰعیل صاحب کے معتقلہ مشن میں نئی روح داخل ہوئی۔ اور اُن کے وضع کردہ عقائد اور حدود خطوط پر قبضہ دیوبند میں اُن کے قائم کردہ فرقہ کی تشکیل جدید عمل میں آئی (بدیں وجہ) اب وہ دیوبندی فرقہ کے نام سے موسوم ہیں۔ مگر یہ فرقہ تعداد میں کم ہے۔ اس لئے خود کو اہلِ سُنت والجماعت میں داخل کہتا ہے۔ حالانکہ اس کے عقائد اہلسُنت والجماعت سے قطعی جُدا ہے۔ یعنی جس طرح سکھ ہندوؤں سے نکلے مگر ہندو نہیں ہیں۔ یا انگلینڈ کے پروٹسٹنٹ رومن کیتھولک سے نکلے مگر رومن نہیں۔ اسی طرح دیوبندی فرقہ اہلِ سُنت والجماعت سے نکلا مگر اہلِ سُنت والجماعت نہیں۔

اقلیتی فرقہ دیوبندیہ کے نمائندگان خصوصی مفتی محمد شفیع صاحب، مولانا سید سلیمان ندوی صاحب، مولوی احتشام الحق صاحب، مسٹر ابوالاعلیٰ مودودی وغیرہ ہیں۔ مگر اکثریت کے عقائد اور اس کے حقوق کی نظر اندازی اصولِ جمہوریت کے توہین کے مترادف ہے۔ اس لئے اکثریت کی جانب سے حسبِ ذیل مطالبات پیش کئے جاتے ہیں۔

۱۔ جمہوریۂ پاکستان کے امیر کے مسلمان ہونے کی دفعہ میں اس کا اکثریت کا ہم عقیدہ ہونا لازمی شرط قرار دیا جائے۔

۲۔ اہلِ سُنت والجماعت سے دیوبندی فرقہ کو علیحدہ فرقہ تسلیم کیا جائے۔

۳۔ دیوبندی فرقہ کی اہلِ سُنت والجماعت کے معتقدات اور اوقاف میں مداخلت قانوناً ممنوع قرار دی جائیں۔

ان مطالبات کا مقصد پاکستان میں فرقہ بندی کو ہوا دینا نہیں۔ بلکہ ان کا مقصد پاکستان سے ہمیشہ کے لئے فرقہ ورانہ فسادات کو ختم کرانا اور اکثریت کا

تحفظ واظہار نفس الامری۔ کیونکہ تاریخ شاہد ہے کہ ہنری ہشتم کے عہد حکومت میں بعض چہیتے پروٹسٹنٹ پادریوں نے خود کو رومن ظاہر کرتے ہوئے اور رومن مذہب کی ترقی کے لئے حکومت الٰہیہ اور نظام عیسوی کے نعرے بلند فرما کر یہی پارلیمنٹ کے ذریعہ رومن کیتھولک مذہب کو انگلینڈ کی سرزمین سے ختم کرایا تھا۔ اگر اہل سنت والجماعت کے سر پر دیوبندی فرقہ کو مسلط کیا گیا تو اس کے معانی ہنری ہشتم اور رومن کیتھولک کی تجدید ہوگی۔

الداعیان الی الخیر

حضرت مولانا مخدوم سید ناصر جلالی سرپرست جمعیت العلماء پاکستان کے علاوہ بہت سے بریلوی علماء کے دستخط ثبت ہے۔

حوالہ: ماہنامہ طلوع اسلام مئی ۱۹۵۳ء صفحہ ۶۴ محضر نامہ ۱۷۱

دیوبندی اپنے آپ کو مسلمانوں سے ایک الگ فرقہ سمجھتے ہیں۔

کیونکہ وہ: دیوبندیہ عورتوں کا نکاح غیر دیوبندی مسلمانوں سے ناجائز کہتے ہیں دیوبندی مذہب کے امام رشید احمد گنگوہی کا وضاحتی بیان۔

سوال: اگر کوئی شخص قبروں پر چادریں چڑھاتا ہو۔ اور مدد بزرگوں سے مانگتا ہو۔ یا بدعتی مثال جواز عرس سوئم وغیرہ ہو اور یہ جانتا ہو کہ یہ افعال اچھے ہیں تو ایسے شخص سے نکاح جائز ہے یا نہیں کیونکہ یہود و نصاریٰ سے جائز ہے تو ان سے کیوں ناجائز۔

جواب: جو شخص ایسے افعال کرتا ہے وہ قطعاً فاسق ہے اور احتمال کفر کا ہے۔ اس سے نکاح کرنا دختر مسلمہ کا اس واسطے ناجائز ہے کہ فساق سے ربط و ضبط کرنا حرام ہے۔

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ جلد ص ۱۴۲ دیوبندی مذہب ص ۴۹۳

اقول : شیعہ عقائد کے مطابق تمام مسلمان کلمہ پڑھنے والوں پر ظاہری عمل کے مطابق شرعی احکام لاگو ہو جاتے ہیں جب کہ دل میں نفاق کوٹ کوٹ کر بھری کیوں نہ ہو جب کوئی مسلمان کلمہ پڑھتا ہے۔ تو دوسرے مسلمانوں پر اس کی جان اس کی مال۔ اس کی ناموس تمام کی حفاظت واجب ہو جاتی ہے۔ کسی کلمہ گو مسلمان پر کافر یا مشرک کی حد قائم کرنا اسلام کے زریں اصولوں کے عین خلاف ہے۔

علمائے اعلام اہلِ سنت کے نزدیک وہابی و دیوبندیوں کو قتل کرنا واجب ہے

بد نہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میرے سُنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسے کہے ویسے سُنے

۱۔ مولانا محمد حسین بٹالوی صاحب فرماتے ہیں:
لدھیانہ والے مولویوں نے اہلِ حدیث کی نسبت واجب القتل ہونے کا صاف فتوےٰ دیا ہے، چنانچہ رسالہ انتظام مساجد میں لکھا ہے کہ حکام اہلِ اسلام کو لازم ہے کہ ان کو قتل کریں اگر وہ لاعلمی کے عذر سے توبہ کرے تو اُن کی توبہ قبول نہ کریں۔

حوالہ: الاعتصام۔ لاہور ص ۵ کالم ۳ دسمبر ۱۹۵۷ء
و رسالہ اشاعۃ السنۃ جلد ۶ ص ۱۹۱ و الوہابیت جلد ۲ ص ۴۸

۲۔ دمشق میں یہ منادی کی گئی تھی کہ:
جو شخص بھی ابن تیمیہ کے دین پر ہے اس کی جان و مال مباح ہے۔

حوالہ: الدرر الکامنۃ جلد ۱ ص ۱۴۷ لابن حجر العسقلانی و مرآۃ الجنان۔ للیافعی و حل المعاقد حاشیہ شرح عقائد للمولوی عبد الحلیم الہندی۔

۳۔ فتویٰ مولانا احمد مکی حنفی:

بعد حمد و صلوٰۃ کے کہتا ہے، بندہ ضعیف اپنے ربِ لطیف کے لطف کا امیدوار احمد مکی حنفی قادری چشتی امدادی (خلیفہ شاہ امداد اللہ صاحب مہاجر مکی مرشد دیوبندیان) میں مطلع ہوا۔ اس رسالہ پر جو چار بیانوں پر مشتمل ہے۔ قطعی دلیلوں سے مؤید اور ایسے حجتوں سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں، گویا وہ بے دلوں کے دل میں بھالی ہیں میں نے اسے تیز تلوار پایا۔ کافر فاجر وہابیوں کی گردنوں پر نیز سلطان پر واجب ہے کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں، فساد عظیم کے سبب امام عارف، امام غزالی نے فرمایا کہ حاکم کو الیسوں میں سے ایک کا قتل ہزار کافر کے قتل سے افضل ہے۔ اور ایسا ہی اس مواہب اللدنیہ میں ہے۔ جو کہ نبیؐ کی شان کو گھٹائیں۔ قتل کیا جائے۔

حوالہ: حسام الحرمین ص ۸۱ انوار آفتاب صداقت جلد ۱ ص ۵۳۰

۴۔ عمر ابن حمدان محرسی مالکی معلم مسجد نبویؐ مدینۃ المنورہ کا فتویٰ:

وہ لوگ کون ہے خبیث مردود غلام احمد قادیانی دجال کذاب آخر زمانہ کا مسلیمہ اور رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد انبٹھی، اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جب کہ وہ باتیں ثابت ہوں جو فاضل مذکور نے ذکر میں قادیانی دعوے نبوت کرنا اور رشید احمد، اور خلیل احمد اور اشرف علی کا شان نبیؐ تنقیص کرنا تو کچھ شک نہیں کہ کفار ہیں اور جو قتل کا اختیار رکھتے ہیں ان پر واجب ہے کہ ان کو سزائے موت دیں ...... الخ،

حوالہ: حسام الحرمین ص ۱۱۹ انوار آفتاب صداقت جلد ۱ ص ۵۳۵

۵۔ مولانا محمد ابن مولوی عبد القادر لدھیانوی کا فتویٰ۔

تقلید کو حرام اور مقلدین کو مشرک کہنے والا شرعاً کافر بلکہ مرتد ہوا اور حکام اہلِ اسلام کو لازم ہے کہ اس کو قتل عذر داری اسکی بے دین وجہ کہ (مجھ کو علم نہیں تھا) شرعاً قابل پذیرائی نہیں بلکہ بعدہ توبہ کے بھی اس کو مارنا لازم ہے یعنی اگرچہ توبہ کرنے سے مسلمان ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسے شخص کے واسطے شرعاً یہی سزا ہے کہ ایسے حکام اہل اسلام قتل کر ڈالے۔ یعنی جس طرح حد زنا توبہ کرنے سے ساقط نہیں ہوتی۔ اسی طرح یہ حد بھی ثابت ہونے سے دُور نہیں ہوتی علماء اور مفتیانِ وقت پر لازم ہے کہ بمجرد مسموع ہونے ایسے امر کے اس کے کُفر اور ارتداد کے فتوے دینے میں تردد نہ کرے ورنہ ازمرہ مرتدین میں یہ بھی داخل ہوگئے۔

حوالہ: انتظام المساجد باخراج اہلِ الفتن والمکائد والمفاسد ص ۵ مطبوعہ جعفری پریس لاہور و محضر نامہ ص ۱۵۷

۶۔ ابو حفص الکبیر علمائے احناف میں بلند پایہ عالم تھے اُن کے عہدہ قضا کے زمانے میں ایک آدمی نے تحقیق و تجسّس کے بعد اپنا فقہی مسلک حنفیت "چھوڑ" دیا اور عمل بالحدیث کا قائل ہو گیا۔ امام کے پیچھے قرأت کرنے رکوع کے وقت ہاتھ اُٹھانے اور دیگر اعمال بجالانے لگا۔ شیخ موصوف کو اس دین دار شخص کے بارے میں اطلاع پہنچی تو شیخ کا چہرہ غصے کی وجہ سے سُرخ ہو گیا۔ اور اسے سخت لعنت ملامت کی گئی۔ یہیں پر بس نہیں بلکہ شیخ نے ایک خاص مجلس میں بادشاہ سے شکایت کی بادشاہ بہت برہم ہوا۔ اور اس مظلوم کے حق میں شاہی فرمان عتاب اس صورت میں صادر ہوا کہ مقتل میں لیجا کر

ایک جلاد اس کا سر ہتھوڑے کی ضرب سے کچل دی ۔
حوالہ: ارشاد ص ۱۸۶ احاشیہ۔ تاریخ اہلِ حدیث ص ۴ ، ۷ فتاویِٰ حمادیہ فتاویٰ تاتارخانیہ

اقول: اسلام کسی بھی مسلمان کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ چہ جائے کہ بلاوجہ کسی مسلمان کو قتل کیا جائے اسلام کے حدود کے مطابق کوئی فعل ایسا کرے جس کی سزا قتل ہے ماسوائے اس کے بلاوجہ کسی کلمہ گو مسلمان کو قتل کرنا ایسا ہے جیسے اس نے تمام بنی نوع انسان کو قتل کیا۔

علمائے اعلام اہلِ سُنت کے نزدیک ذبیحہ وہابی و دیوبندی حرام و مُردار ہے۔

۱۔ مجدد الاسلام احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں:

ان ذبیحۃ الیہودی حلال وکذلک ذبیحۃ النصرانی حلال واما ذبیحۃ الوھابین فلو سمّوا اللّٰہ علیھا ماثتہ الف مرۃ وکانوا من المتقین فحرام اکلھا لانہٗ لاذبیحۃ لمرتد

حوالہ: فتاویٰ افریقیۃ ص ۲۷ البریلویہ ص ۱۹۹

ترجمہ: یقیناً یہودی کا ذبیحہ حلال ہے اور اسی طرح نصاریٰ کا ذبیحہ بھی حلال ہے لیکن وہابیوں کا ذبیحہ کھانا حرام ہے خواہ اس پر لاکھ مرتبہ ہی بسم اللہ کیوں نہ پڑھا گیا ہو اور ذبح کرنے والا وہابی متقی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ وہابی مُرتد ہیں اور مُرتد کا کوئی ذبیحہ ہوتا ہی نہیں۔

۲۔ حکیم الاُمت مفتی احمد یار خان کا فتویٰ:
حکیم موصوف کے نزدیک بھی دیوبندیوں کا ذبیحہ حرام ہے۔

حوالہ: فتاویٰ نعیمیہ ص ۶۶ طبع اولیٰ لاہور

۳- عورت کا ذبیحہ جائز۔ یہودی کا ذبیحہ حلال جب کہ نام الٰہی عزوجل کا لے دیوبندی وہابی غیر مقلد۔ قادیانی۔ چکڑالوی۔ نیچری ان سب کے ذبیحے محض نجس۔ مردار اور حرام قطعی ہے۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لے اور کیسے ہی متقی اور پرہیزگار بنتے ہوں۔ وہاں کتے کا شکار بھی حرام ہے۔

حوالہ: احکام شریعت محمدی حصہ اوّل۔ روزنامہ آفاق ۱۸ نومبر ۱۹۵۲ء مسلمانوں کی تکفیر کا مسئلہ ص ۴۔

۴- فتویٰ سید جماعت علی شاہ اور ابو محمد دیدار علی مفتی اکبر آباد وہابیہ دیوبندیہ .... مسلمانوں کو چاہیئے کہ اُن سے بالکل ہی محترز مجتنب رہیں۔ نہ اُن کا ذبیحہ کھائیں نہ ان کی شادی، غمی میں شریک ہوں۔

حوالہ: اشتہار منجانب محمد ابراہیم بھاگلپوری لکھنؤ میں چھپا۔ بحوالہ محضر نامہ ص ۱۵۴

۵- آل رسول احمد رضا خان بریلی و شفیع احمد خان رضوی سُنی کا فتویٰ۔

"وہابیہ وغیرہ مقلدین زمانہ باتفاق علمائے حرمین شریفین کافر مرتد ہیں اُن کے ہاتھ کا ذبیحہ حرام۔ ان کی بیویاں نکاح سے نکل گئیں۔

حوالہ: فتاویٰ ثنائیہ جلد ۲ ص ۴۰۹ طبع بمبئی محضر نامہ ص ۱۵۶

۶- علمائے اعلام بریلوی نے تمام علمائے دیوبند کے متعلق نام بنام یہ فتویٰ دیا ہے۔

"یہ قطعاً مرتد کافر ہیں اور اُن کا ارتداد کفر سخت اشد درجے تک پہنچ چکا ہے ایسا کہ جو ان مرتدوں اور کافروں کے ارتداد و کفر میں ذرا بھی شک کرے۔ وہ بھی انہیں جیسا مرتد و کافر ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان سے

بالکل مجتنب اور محترز رہے۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا ذکر ہی کیا۔ اپنے پیچھے بھی ان کو نماز نہ پڑھنے دیں۔ نہ انکا ذبیحہ کھائیں۔

حوالہ: مسلمانوں کی تکفیر کا مسئلہ ص ۵ پوسٹر علمائے بریلی

روزنامہ آفاق، ۱۸، نومبر ۱۹۵۲ء

اقول: عقائد شیعہ میں مسلمانوں کا ذبیحہ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حلال ومباح ہے۔ جب کہ دیگر شرائط ذبح کا بھی لحاظ رکھا گیا ہو۔

علمائے اہلِ سُنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کے ساتھ رشتہ ناطہ کرنا حرام ہے!

۱۔ مولانا محمد عمر اچھروی کا فتویٰ:

"وہابیوں کی نسل و اصل تم سُن چکے ہو اس لئے ان کو رشتہ دینا، لینا اُمت محمدیہ اور ایمان سے خارج ہونا ہے جو کر چکے ہو۔ انکو چھوڑ دو۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔ وذروا ما بقی من الربوا .... الخ

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۶۴

۲۔ احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ:

ان النکاح من وھابی حرام لانہ لیس کفواً للمسلم۔

حوالہ: بہار شریعت لامجد علی جلد ۷، ص ۳۲ البریلویہ ص ۱۹۸

ترجمہ: بیشک وہابی کے ساتھ نکاح حرام ہے کیونکہ وہ مسلمان کا ہمسر نہیں ہو سکتا۔

۳۔ احمد رضا خان فرماتے ہیں:

ان الوھابی المرتد لا یزوج لا من حیوانٍ ولا انسان فِان تزوجَ یکون زنا محضاً۔

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ۵ ص ۱۹۴ جلد ۲ ص ۵۵ البریلویہ ص ۱۹۸

ترجمہ: بیشک وہابی مرتد ہیں ان کے ساتھ نہ کسی حیوان کی تزویج ہو سکتی ہے اور نہ کوئی انسان ان کے ساتھ تزویج کر سکتا ہے اور اگر کسی نے ویسا کیا تو خالص زنا کا حکم ہے۔

۴۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان کا فتویٰ:

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں: کہ ہندہ سنیہ کا عقد اس کے والد خالد نے لاعلمی کی وجہ سے زید دیوبندی سے کر دیا (دیوبندی اور وہابی عقائد میں دونوں ایک ہے)، بعلوم ہونے سے عقد فاسد ہے یا نہیں؟ مع ادلہ جواب مرحمت فرمائیں۔ (از مدرسہ سبحانیہ مراد آباد)

جواب: حضورؐ کی توہین کرنیوالوں کو ان کی توہین پر مطلع ہو کر مسلمان جاننے والے دیوبندی مرتد ہیں۔ در المختار میں ہیں)

والکافر بسب نبیًا من الانبیاء الی ان قال ومن شك عزبه وکفره کفر۔ عالمگیری میں ہے (محمد درویشک بود) او قال جامۂ پیغمبر بیمناك بود او قال کان طویل الظفر فقد قیل یکفر مطلقا وقد قیل یکفر اذا قال علی وجه الاهانة

اور مرتد کا نکاح عالم میں کسی کے ساتھ جائز نہیں۔ نہ مسلمان سے نہ کافر سے نہ اپنے مثل مرتد سے لہٰذا وہ نکاح منعقد ہی نہیں ہوا۔ عالمگیری احکام المرتدین میں ہیں۔

ومنها ما هو باطل بالاتفاق نحو النکاح فلا یجوز له ان یتزوج امراۃ مسلمة ولا مرتدۃ ولا ذمیة۔ در المختار میں ہے۔

ویبطل منه اتفاقاً عن نکاح والذ بیحه .... الخ

حوالہ: فتاویٰ النعیمیہ ص ۶۶ طبع لاہور

۵۔ احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں:

من عاملهم (ای الوهابی) وجالسهم فمناکحته ایضاً حرام۔

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ۵ ص ۲ ۷

ترجمہ: جس نے وہابیوں کے ساتھ معاملہ کیا اور اُن کے ساتھ جو اُٹھتا بیٹھتا ہو ایسے افراد کے ساتھ بھی نکاح کا معاملہ کرنا حرام ہے۔

۶۔ سید محمد فیض علی شاہ نقوی البخاری سجادہ نشین درگاہ شریف حضرت سید سخی شوق الٰہی صاحب کا فتویٰ:

حضرات علماء کرام نے جو استفتاء کا جواب عطا فرمایا ہے۔ وہ بالکل صحیح ہے ایسے بدعقیدہ (دیوبندی) اور بدخیالات شخص کے پیچھے حنفی مسلمان کو نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں۔ ایسے بدعقیدہ لوگوں سے میل ملاقات بھی حرام ہے۔ ایسے لوگوں سے رشتہ کرنا بمنزلہ حرام کاری کے ہیں۔ تمام مُخلصانِ سِلسلہ کو چاہیئے کہ ان سے میل جول رشتہ وغیرہ بند کر دیا جائے۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۶

۷۔ غیر مقلدین کی ذات (حقیقت) وجود (جبلت) اسلامی اصولوں کے خلاف ہے لہٰذا غیر مقلدین وہابیوں سے رشتہ داری یعنی رشتہ دینا یا لینا حرام ہے کیونکہ اسلامی نسب بدل جائے گی۔

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۱۷

۸۔ فتویٰ قاضی القضات ابو یوسف:

"جو شخص مسلمان کہلا کر رسول اللہؐ کو برا کہے یا گالی دے یا جھوٹ کی نسبت کرے یا کسی طرح کا عیب لگا دے۔ یا کسی طرح حضورؐ کی شان گھٹا دے وہ یقیناً خدا کا منکر اور کافر ہے۔ اس کی جورو اس کے نکاح سے نکل گئی۔

حوالہ: کتاب الخراج۔ دانوار آفتاب صداقت جلد ا ص ۴۰۲

تکملہ

جناب علامہ ابو یوسف محمد شریف کوٹلی لوہاران ضلع سیالکوٹ نے ایک کتاب بنام (وہابیت سے مناکحت)

(کتاب کی تعریف واہمیت بھی انہی کی زبانی سنیئے۔)

لکھتے ہیں:

اس کتاب میں آیات واحادیث سے ثابت کیا گیا ہے کہ حنفی اور وہابی کا آپس میں رشتہ لینا دینا نہیں چاہیئے عرصہ ہوا کہ یہ کتاب شائع ہو چکی ہے مگر آج تک کسی وہابی سے اس کا جواب نہیں ہو سکا۔

حوالہ: کتاب اجتہاد مصنف ابو یوسف محمد شریف کوٹلی ص ۲۸

اقول: شیعہ امامیہ کے عقیدے کے مطابق ہر کلمہ گو مسلمان کی لڑکی سے شادی بیاہ جائز ہے۔

علمائے اہل سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کو زکواۃ دینا جائز نہیں۔

۱۔ مولانا محمد عمر اچھروی کا فتویٰ۔

وہابیوں کو زکواۃ وخیرات دینے سے فریضہ ادا نہیں ہوتا ثواب سے

محروم ہے۔ بلکہ گنہگار ہے کیونکہ فرمانِ خداوندی ہے۔

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان۔

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۶۴

۲۔ مولانا امجد علی کا فتویٰ:

من اعطا الزکوٰۃ لاحد من الوھابیین فلا زکوٰۃ لہ

حوالہ: احکام شریعت ص ۱۲۲

ترجمہ: جس کسی مسلمان نے کسی وہابی کو اپنی زکوٰۃ دی تو اس کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔

۳۔ جو شخص دیوبندیوں کو کافر نہ کہے۔ وہ بھی کافر ہے اور روزِ قیامت ان کے ساتھ ایک رسّی میں باندھا جائے گا۔ وہابی کو زکوٰۃ کا روپیہ دینا حرام ہے...... الخ

حوالہ: روزنامہ آفاق ۱۸/ نومبر ۱۹۵۲ء

اقول: شیعہ مسلک کے مطابق دیوبندی اور وہابیوں کو زکاۃ دی جا سکتی ہے اگر وہ مطابق شرع مقدس زکاۃ وصول کرنے کے حقدار ہوں۔ ورنہ نہیں۔

علمائے اہل سنت کے نزدیک وہابی اور دیوبندیوں کی نماز جنازہ پڑھنا یا پڑھانا ناجائز ہے۔

۱۔ مجدد اسلام احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ:

ان صلی وھابی علی جنازۃ مسلم فلا جنازۃ لہ وان دفن فکانہ دفن بدون الصلوٰۃ والجنازۃ:

حوالہ: الفتاوی الرضویہ جلد ۴ ص ۱۰۴ البریلویہ ص ۱۹۶

ترجمہ: اگر کوئی وہابی کسی مسلمان میت پر نماز جنازہ پڑھے تو مرحوم کے

لئے یہ نماز جنازہ کافی نہیں اور اگر اُس نے کسی مسلمان میت کو دفن کیا تو اس کا بھی حکم یہی ہے کہ گویا اس میت کو بغیر نماز جنازہ کے دفن کیا گیا ہو۔

۲- احمد رضا خان صاحب پھر لکھتے ہیں:

ان الوھابیة کفرة مرتدون ومن صلی علیھم فقد کفر

حوالہ: ملفوظات ص ۷۶ البریلویہ ص ۱۹۶

ترجمہ: بیشک وہابی کافر اور مُرتد ہے اور جس نے ان کے جنازے پر نمازِ جنازہ پڑھی یقیناً وہ بھی کافر ہوا۔

۳- احمد رضا خان پھر لکھتے ہیں:

من صلّی خلف اھل حدیث صلوٰة جنازة فلا یجوز اَن یقتدی به ونکاحُه باطل۔

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ۶ ص ۹۰

ترجمہ: جس نے اہلحدیث کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو یہ جائز نہیں اور اسکا نکاح بھی باطل ہے

۴- مولانا محمد عمر اچھروی کا فتویٰ:

وہابیوں کے میت کے لئے مغفرت کرنا، جنازہ پڑھنا گناہِ کبیرہ ہے

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۶۵

اقول: علمائے اہل شیعہ کے عقیدے کے مطابق چونکہ دیوبندی اور وہابی کلمہ گو مسلمان ہیں۔ اس لئے ان کا نماز جنازہ پڑھنا اور پڑھانا دونوں جائز ہیں۔

علمائے اہل سُنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانا ناجائز ہے۔

۱- علمائے بریلوی نے تمام علمائے دیوبند کے متعلق نام بنام یہ فتویٰ دیا

ہے کہ: یہ قطعاً مرتد اور کافر ہیں...... یہ بیمار ہوں تو عیادت کو نہ جائیں مریں تو گھاٹ نہ نے تو پنے میں شرکت نہ کریں۔ مسلمانوں کے قبرستان میں جگہ نہ دیں۔

حوالہ: پوسٹر علمائے بریلوی۔ مسلمانوں کی تکفیر کا مسئلہ ص ۵

۲۔ مولانا محمد عمر اچھروی صاحب کا فتویٰ۔

"وہابیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کرنے دو۔ کیونکہ ان کے مذہب میں جب ہماری قبریں بت ہیں ان کو کہو کہ تم بت خانے میں کیوں دفن کرتے ہو۔ اپنا قبرستان علیحدہ بناؤ۔ کیونکہ مسلمانوں کی قبریں جنت کے باغوں سے ایک باغیچہ ہے اور وہابیوں کی قبریں مصطفیٰؐ کے فرمان کے مطابق دوزخ کا گھڑا ہے تو اسے امتِ محمدیہ تم ان غیر مقلدین وہابیوں سے بچ جاؤ اور اپنے ایمان کو ان سے محفوظ رکھو اور یہ فیصلہ فقیر کی زبانی نہیں اس فتویٰ کا پورا عکس فقیر قرآن کریم سے پیش کرتا ہے۔

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۶۵

اقول: مذکورہ بالا دونوں نظریوں سے شیعہ امامیہ کا نظریہ مختلف ہے۔ علمائے اہلِ شیعہ کے نزدیک ہر کلمہ گو مسلمان کا دفنانا واجب کفائی ہے۔ خواہ وہ دیوبندی یا وہابی مسلمان ہو اُسے مسلمانوں کے اجتماعی قبرستان میں دفنایا جاسکتا ہے۔

علمائے اہلِ سنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندی کی مساجد کا حکم۔

۱۔ مجدد اسلام احمد رضا خان بریلوی صاحب فرماتے ہیں:

وسئل عن حکم المسجد التی بناہ الوھابیون فقال:

"ھم کفرۃ ومسجد الکفار حکمہ حکم البیت العادی"

حوالہ : البریلویہ ص ۱۹۵

ترجمہ : وہابیوں کی بنائی ہوئی مساجد کے بارے میں اُن سے پوچھا گیا کہ ان مساجد کا حکم کیا ہے ؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ وہابی کافر ہیں اور کافروں کے ہاتھوں سے بنی ہوئی مساجد کا حکم عام گھروں کا ہے۔

۲۔ علامہ مُرادآبادی فرماتے ہیں :

انّ الوھابیین وغیر المقلدین لاحق لھم فی مساجد المسلمین ودخولھم بسبب الفساد۔ وان لم یمتنعوا منعھا فیمنعون رسمیاً ؛

حوالہ : فتاوی نعیم الدین المُرادآبادی ص ۲۴ البریلویہ ص ۱۹۰

ترجمہ : بیشک وہابیوں اور تقلید نہ کرنے والوں کے لئے مسلمانوں کی مسجدوں کا کوئی حق نہیں اور مساجد میں ان کا داخل ہونا فساد کا باعث ہے۔ اگر روکنے کے باوجود وہ مسلمانوں کی مسجدوں میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں ارکان حکومت کے ذریعے بزور روکنا ضروری ہے۔

۳۔ مولانا محمد اچھروی کا فتویٰ :

مسلمانوں کی نماز وہابیوں کی مسجد میں نہیں ہوتی۔ وہابیوں کی مساجد چونکہ پلید ہے۔ لہٰذا وہابیوں کی مسجدوں میں نماز پڑھنے سے مسلمان پلید ہو جاتا ہے مسلمانوں کو وہابیوں کی مساجد میں داخل ہی نہیں ہونا چاہیئے

حوالہ : مقیاس وہابیت ص ۶۶۴

۴۔ مولانا مذکور پھر فرماتے ہیں :

وہابیوں کے نزدیک منی پاک ہے ان کے کپڑے اور بدن اور مسجدیں از روئے شرع محمدی پلید ہوئے۔ لہٰذا وہابیوں سے اپنی مسجدیں بھی پاک رکھو

تاکہ تمہاری مسجدیں اور چٹائیاں وہابی نجاست سے پاک رہیں ورنہ نمازیں بھی عندالشرع درست نہ ہوگی :

حوالہ : مقیاس وہابیت ص ٦٦٤

وہابیوں کو مسجدوں سے نکال کر ان پر قبضہ کر لو

"اہلِ حدیث ہفت روزہ الاعتصام لاہور" مکتوب لندن کے زیر عنوان لکھتا ہے کہ :-

ہر سال پاکستان کے کچھ نام نہاد علماء یہاں آ کر مسلمانوں میں افتراق وانتشار کا باعث بنتے ہیں اور یہاں کتاب وسُنت کی تبلیغ واشاعت کی بجائے فتویٰ بازی کے ذریعے مسلمانوں کو کافر بنا رہے ہیں اور مختلف قسم کی بدعات وخرافات پھیلا کر دین کو بطور کاروبار استعمال کر رہے ہیں ۔ ان پیشہ ور مولویوں نے یہاں کی فضا اس قدر خراب کی ہوئی ہے کہ عام مسلمانوں کے لیے بعض مساجد میں مسنون طریقے سے نماز پڑھنا بھی مشکل کر دیا گیا ہے ۔ گذشتہ دنوں پاکستان کے دو بزرگ (احمد شاہ نورانی اور عبدالستار نیازی) جو وہاں بلند پایہ سیاست دان اور لیڈر ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں ۔ انہوں نے یہاں تک کہا "وہابیوں کو مسجدوں سے نکال کر ان پر قبضہ کر لو" ۔ اس کے بعد برمنگھم شہر میں جہاں مسلمانوں کی بہت بڑی آبادی ہے ایک مسجد کی تعمیر شروع ہوئی اور مسجد کمیٹی میں ہر طبقہ کے ارکان تھے ۔ مگر جب مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی تو ایک گروہ (بریلوی) نے اپنی اکثریت اور جہالت کے بل بوتے پر کچھ لوگوں کو یہ کہکر مسجد سے نکال دیا کہ یہ وہابی ہیں ۔

حوالہ : الاعتصام ۔ ۳ ، اکتوبر ١٩٧٥ ، ص ١٠

مسجدوں کے ساتھ وہابیوں کا سلوک۔

"نجدی درندوں کی کافرانہ سرکشی کے آگے اسلام کی حرمتوں کو اپنے گھر میں بھی پناہ نہ مِل سکی"!

اس سے بھی زیادہ افسوسناک چیز یہ ہے کہ مکہ معظمہ کی طرح مدینہ منوّرہ کی بعض مساجد بھی نہ بچ سکیں اور مزارات کے قبوں کی طرح یہ مساجد بھی توڑ دی گئیں۔ مدینہ میں منہدم کردہ مساجد کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ مسجد فاطمہ متصل مسجد قبا۔

۲۔ مسجد ثنایا (میدان اُحد میں جہاں سرکار صلعم کے دندان شہید ہوئے تھے)

۳۔ مسجد منارتین

۴۔ مسجد مائدہ (جہاں سورۂ مائدہ نازل ہوئی تھی)

۵۔ مسجد اجابہ (جہاں سرکار صلعم کی نہایت اہم دُعا قبول ہوتی تھی)

حوالہ: رپورٹ ص ۸۸ تبلیغی جماعت ص ۸۰

غیر مقلّدین حضرات کے ندیم کوہوی لکھتے ہیں کہ (مولانا محمد حسین بٹالوی) ایک دفعہ جب کوم کلان جانے کے لئے لدھیانہ سے گذرے تو انہوں نے احناف کی مسجد (جو مولانا حبیب الرحمٰن کے خاندان کی تولیت میں تھی) میں نماز پڑھی۔ اس مسجد کے ارباب انتظام کی طرف سے مسجد کو پورے اہتمام کے ساتھ دھویا گیا۔

حوالہ: الوھابیت جلد ۲ ص ۷۴

قرآنی رو سے غیر مقلّد وہابی مسلمانوں کی مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا۔

سورۂ التوبہ ۱۱ لمسجدٌ اُسِّسَ علی التقوٰی من اوّل یومٍ اَحقّ ان تقوم فیہ

فیہ رجال یحبون ان یتطھروا واللہ یحب المطھرین۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ اس مسجد میں قیام فرمانے کے زیادہ حق دار ہیں جس کی بنیاد ابتدا سے ہی تقویٰ پر ہو اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اس آیہ کریمہ سے ثابت ہوا کہ جو شخص کتے بلے خنزیر، ٹٹی کا پانی پینے غسل کرنے، کپڑے دھونے، منی اور برتن صاف کرنے کے لئے استعمال میں لائے۔ بچھو، کچھوے، گوہ اور ہندو چمار وغیرہ کی مٹھائی خوراک پسند کرے۔ ایسا شخص مسلمانوں کی مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ مساجد اللہ پاک لوگوں کے لئے رب العزت نے تعمیر فرمائی ہے۔ لہٰذا وہابی کا داخلہ بھی آیۃ مذکور بالا کی بنا پر مسلمانوں کی مساجد میں ممنوع ہے اور مسلمانوں کی وہابیوں کی۔ کیونکہ ارشاد خداوندی ہے:

فاجتنبوا الرجس ...... اے مسلمانوں تم پلیدی سے بچو۔

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۴۷۷

نیز مولانا محمد عمر اچھروی فرماتے ہیں:

"غیر مقلدین وہابیوں کی مسجدوں میں نماز پڑھنا، پڑھانا بھی حرام ہے کیونکہ ان کی چٹائیاں پلید، فرش پلید، جسم پلید، کپڑے پلید کیونکہ ان کا پانی شرعاً پلید ہے۔ ان کے نزدیک منی پاک ہے۔ جو بدن کپڑوں، چٹائیوں اور فرشوں کو پاک نہیں ہونے دیتا جیسا کہ بیان ہو چکا۔"

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۱۸

اقول: شیعہ عقائد میں مسجد جو بھی مسلمان تعمیر کرے، چاہے وہابی بنائے یا دیوبندی بنائے۔ نہ ان کے مسجد میں جانا حرام ہے اور نہ ہی مسجدوں میں

نماز پڑھنا حرام ہے۔ شرع کے مطابق تمام مساجد ایک ہیں کوئی فرق نہیں اس نظریے کی توثیق علامہ ابن ھبیرہ اور شورش کاشمیری نے کی ہے۔

علامہ ابنِ ھبیرہ فرماتے ہیں :-

انّ اختصاص المساجد ببعض ارباب المذاھب بدعة محدثه فلا یقال ھذا مساجد اصحاب احمد، فیمنع منھا اصحاب الشافعی ولا بالعکس، قال ھذا من البدع ..... الخ

حوالہ : الافصاح جلد اوّل ص ۱۴۱

ترجمہ : جس طرح بعض مذاہب کے ماننے والے مساجد کو اپنے فرقوں کے لئے مخصوص کرتے ہیں یقیناً ان کی یہ حرکت بدعت اور بعد کی پیداوار ہے۔ کیونکہ ایسا کبھی نہیں کہا جا سکتا کہ یہ مسجد احمد حنبل کے ماننے والوں کی ہے پس جس میں امام شافعی کے ماننے والوں کو داخل ہونے سے روکا جائے یا اس کے برخلاف یہ کہا جائے کہ یہ امام شافعی کے ماننے والوں کی مسجد ہے جس میں امام احمد حنبل کے ماننے والوں کا داخلہ ممنوع ہے۔ انہوں نے کہا یہ دعویٰ بدعت کے سوا کچھ نہیں۔

مسجدیں کسی فرقے کی جاگیر نہیں۔

(علمائے کرام سے کے عنوان سے) آغا شورش کاشمیری مدیر چٹان نے لکھا ہے کہ :

" مسجد اللہ کا گھر ہوتا ہے۔ یہ کسی سُنی، بریلوی، دیوبندی، وہابی یا شیعہ کی ذاتی جاگیر نہیں۔ اللہ کے گھر کو کب تک علمائے کرام اپنے اپنے فرقے بلکہ اپنی اپنی ذاتی جاگیر بناتے رہیں گے۔ کیا علمائے کرام کو اس

بات کا احساس نہیں کہ انہوں نے بھی ایک دن مرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے"۔

حوالہ : چٹان لاہور۔ ۲۳ر دسمبر ۱۹۷۵ء ص ۴

علمائے اہلِ سُنت کے نزدیک وہابی اور دیوبندیوں کو سلام کرنا یا جواب سلام دینا حرام ہے۔

۱۔ حکیم الاُمت مفتی یار خان کا فتویٰ :

کفار کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں۔ اور اگر جواب دے تو صرف وعلیک کہہ دے، اس سے زیادہ نہ کرے درِ مختار میں ہے ۔ ولو سلم یہود او نصاری او مجوس علی مسلم فلا بأس بالرد ولکن لا یزید علی قوله وعلیك : یہ تو کافر اصلی کا حکم ہے وہابیہ مُرتدین کے احکام بہت سخت ہیں۔ ان کو بلا ضرورت جواب سلام دینا جائز نہیں اور ضرورت در پیش ہو تو وعلیک کہا جائے .... الخ

حوالہ : فتاویٰ نعیمیہ ص ۶۶ طبع اوّل لاہور

۲۔ مولانا محمد عمر اچھروی کا فتویٰ :

وہابی چونکہ یزید علیہ اللعنۃ پر صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہیں لہٰذا ان کے سلام کا جواب دینے اور سلام کہنے سے مسلمان اُمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خارج ہو جاتا ہے۔

حوالہ : مقیاس وہابیت ص ۶۶۵

۳۔ مجدد اسلام احمد رضا خان صاحب کا فتویٰ :

ردالسلام علیهم حرام ۔

حوالہ : فتاویٰ افریقیہ ص ۱۷۰

ترجمہ : وہابیوں کو سلام کا جواب دینا حرام ہے۔

علامہ موصوف پھر فرماتے ہیں :

والمصافحة بهم حرام والسلام عليهم حرام وموجب المآثم والمعاصي ؛

حوالہ : الفتاویٰ الرضویہ جلد ۴ ص ۳۱۸

ترجمہ : وہابیوں سے ہاتھ ملانا اور انہیں سلام کرنا حرام ہے اور یہ فعل گناہوں اور قبیح افعال کا موجب بنتا ہے۔

اقول : شیعہ عقیدے میں اگر کوئی مسلمان سلام کرے تو جواب دینا واجب ہے۔

علماء اہل سنت کے نزدیک وہابی اور دیوبندیوں کے اقتدا میں نماز پڑھنا حرام ہے۔

۱۔ مولانا محمد عمر اچھروی کا فتویٰ :

اور یہ بھی ثابت ہوا کہ غیر مقلدین وہابیوں کے کنوئیں بھی پلید ہیں، گھڑے، حماموں، ٹینکیوں اور برتنوں سے پانی استعمال کرنا مسلمان کے لیے حرام ہے۔ غیر مقلدین وہابیوں کے برتنوں کو استعمال یا اپنے برتن ان کو استعمال کرانا اُن کے کپڑے استعمال کرنا یا اپنے کپڑے انکو استعمال کرانا اُن کے گھر کا کھانا اُن کے اقتداء میں نماز پڑھنا اُن کے مسجدوں میں نماز پڑھنا انکی مسجدوں میں نماز پڑھانا حرام ہے۔

حوالہ : مقیاس وہابیت ص ۶۱۷

علامہ مذکور پھر فرماتے ہیں :

غیر مقلدین وہابیوں کی مسجدوں میں نماز پڑھنا پڑھانا بھی حرام ہے کیونکہ اُن کی چٹائیاں پلید فرش پلید پانی پلید جسم پلید کپڑے پلید کیونکہ اُن کا پانی شرعاً پلید ہے۔ اُن کے نزدیک منی پاک ہے جو اِن کپڑوں، چٹائیوں اور فرشوں کو پاک نہیں ہونے دیتا جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۶۱۸

علامہ مذکور پھر فرماتے ہیں :

غیر مقلدین وہابیوں کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے اہلِ سُنت والجماعت کا سابقہ ایمان واعمال برباد ہو جاتے ہیں۔

حوالہ : مقیاس وہابیت ص ۶۱۸

غیر مقلدین وہابیوں کی اقتدار کرنے والا اُمت مصطفیٰؐ سے خارج ہے کیونکہ وہابی مذہب میں حرام زادے کو امام مقرر کرتے ہیں۔

حوالہ: مقیاس وہابیت ص ۴۹۹

۲۔ مجدد اسلام احمد رضا خان صاحب کا فتویٰ :

ان الصلاة خلف الوهابية باطل محضا .

حوالہ : الفتاویٰ الرضویہ جلد ۶ ص ۳۴ والفتاویٰ الرضویہ جلد ۴ ص ۲۱۸ البریلویہ ص ۱۹۶

ترجمہ : وہابیوں کے پیچھے نماز باطل محض ہے.

علامہ مذکور پھر فرماتے ہیں :

"فان سائلاً سئل البريلوى عن الصلاة خلف الوهابيه فقال ليت صلاتهم صلاة وجماعتهم جماعة"

حوالہ: ملفوظات ص ۱۰۵ البریلویہ ص ۱۹۵

ترجمہ: بریلویوں کے کسی آدمی نے پوچھا خلف وہابی میں نماز ہوتی ہے۔ تو کہا کہ وہابیوں کے خلف میں کیسی نماز کیسی جماعت؟

علامہ مذکور ایک جگہ پھر رقم طراز ہیں:

من اعتقد ان الوھابیین مسلمون فھو کافر ولا یجوز الصلاۃ خلفہ۔

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ٦ ص ۸۰ والبریلویہ ص ۱۹۷

ترجمہ: اگر کسی کا اعتقاد ہو کہ وہابی مسلمان ہیں تو وہ کافر ہے۔ ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

علامہ مذکور پھر رقم طراز ہیں:

ان الوھابیین ضالون مضلون وملحدون لا تجوز الصلاۃ خلفھم ولا یجوز الاختلاط معھم

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ٦ ص ۹۰

ترجمہ: وہابی گمراہ ہیں اور ملحد ہیں ان سے میل ملاپ جائز نہیں۔ اور ان کے اقتدا میں نماز جائز نہیں

علامہ مذکور پھر رقم طراز ہیں:

من صلی خلف احد الدیوبندیین فانہ لیس بمسلم

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ٦ ص ۷۷

ترجمہ: اگر کسی نے دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھی وہ مسلمان نہیں ہے۔

۳۔ علامہ احمد یار خان گجراتی کا فتویٰ:

ان الصلاۃ خلف الوھابی حرام وباطل۔

حوالہ: فتاویٰ نعیمیہ جلد ا ص ۱۰۴ البریلویہ ص ۱۹۶

ترجمہ: وہابیوں کے پیچھے نماز پڑھنا حرام اور باطل ہے۔

۴۔ مولانا مُراد آبادی صاحب کا فتویٰ۔

ان الوهابية ضالون ومضلون وملحدون لا تجوز الصلاة خلفهم.

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ۶ ص ۹۰ البریلویہ ص ۱۹۷

ترجمہ: یقیناً وہابی گمراہ اور ملحد ہیں۔ ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

۵۔ مولانا محمد عُمر اچھروی صاحب کا فتویٰ:

وہابی امام کی اقتدار میں نماز پڑھنا گناہِ کبیرہ ہے اگر پڑھی ہے تو توبہ کرے اور آئندہ باز رہے اور نماز دہرائے۔

حوالہ: مقیاسِ وہابیت ص ۶۶۵

۶۔ فتویٰ سید جماعت علی شاہ و حامد رضا خان قادری نُوری:

"وہابیہ دیوبندیہ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان سے بالکل ہی محترز و مجتنب رہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا تو ذکر ہی کیا اپنے پیچھے بھی ان کو نماز پڑھنے دیں اور نہ اپنی مسجدوں میں گھسنے دیں..... الخ

حوالہ: اشتہار محمد ابراہیم بھاگلپوری و مخطوط نامہ ص ۱۵۵

۷۔ فتویٰ آل رسول احمد رضا خان و شفیع احمد خان رضوی حنفی قادری:

"وہابیہ و غیر مقلدین زمانہ باتفاق علمائے حرمین شریفین کافر مرتدین ایسے کہ جو ان کے اقوال ملعونہ پر اطلاع پاکر انہیں کافر نہ جانیں یا شک ہی کرے خود ہی کافر ہے۔ اُن کے پیچھے نماز ہوتی ہی نہیں۔

حوالہ: فتاویٰ ثنائیہ جلد ۲ ص ۲۰۹ طبع بمبئی۔

۸۔ فتاویٰ ابوالبرکات سید احمد ناظم و مفتی دارالعلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف پاکستان لاہور:

"واقعی یہ عقائد وہابیہ دیوبندیہ کے ہیں اور نماز اس قسم کے اشخاص کے پیچھے باطل محض ہے۔ انکو قصداً امام بنانا سخت کبیرہ اشد حرام اور جو نماز ان کے پیچھے پڑھی جائے گی اس کا اعادہ فرض ہے"

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۲

۹۔ غلام مہر علی حنفی گولڑوی صاحب کا فتویٰ:

علامہ خفاجی شرح شفا میں فرماتے ہیں۔ جو شخص کسی بھی مخلوق کو حضورؐ سے زیادہ عالم کہے وہ مرتد کافر ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے دیوبندیوں کے ائمہ اشرف علی و رشید احمد و خلیل و محمد قاسم پر فتویٰ کفر تمام روسائے ملت علمائے عرب و عجم سے صادر ہو چکا ہے اور آج کل کے دیوبندیہ ان تمام مولویوں کو اپنا امام برحق مانتے ہیں اور ان کے کفر کی بات کی بیجا تاویلیں و بہانے بنانے میں ضد کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے پیچھے کسی مسلمان کی بھی نماز نہیں ہوتی اور نہ ہی فریضہ ادا ہوتا ہے۔ اس کا اعادہ فرض ہے..."

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۳

۱۰۔ ابوالفضل محمد سردار احمد خادم جامعہ رضویہ مظہر الاسلام جھنگ بازار فیصل آباد کا فتویٰ:

"مسلمانوں پر فرض ہے کہ اُن سے علیحدہ رہیں اور اُن کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اور جتنی نمازیں ان کے پیچھے پڑھی ہیں ان کا اعادہ کریں..... الخ

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۳

۱۱۔ سید احمد سعید کاظمی مہتمم مدرسہ انوار العلوم ملتان کا فتویٰ:

"دیوبندیوں کی عبادات ناقابلِ تاویل ہیں۔ توہین و تنقیص رسالت کا کفر ہونا اُمتِ مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے اس لئے توہین و تنقیص کرنیوالے اور تنقیص شانِ رسالت پر مطلع ہو کر حق ماننے والے یقیناً کافر ہیں۔ ان کے کفر میں شک کرنے والے بھی کافر و مُرتد ہیں۔ کافر کے پیچھے نماز جائز ہونے کا قول سوائے کافر کے کوئی نہیں کر سکتا۔ بنا برین ان لوگوں کی امامت قطعاً حرام ہے"۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۳

۱۲۔ محمود بخش مہاروی سجادہ نشین دربار عالی چشتیاں شریف کا فتویٰ:

"سب مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ ان سے بچیں (یعنی دیوبندی سے) اور ظالموں کی طرف نہ جھکیں۔ پس نماز اُن کے پیچھے اور نماز (جنازہ) ان کا بالاجماع حرام ہے"۔

۱۳۔ خان محمد تونسوی سجادہ نشین دربار عالی تونسہ شریف کا فتویٰ:

"ایسے اصحاب (دیوبندی) کی صحبت بجائے فوائد کے قاطع ایمان ہے نماز پڑھنا تو درکنار بلکہ ایسوں کی مجلس سے بھی پرہیز لازمی ہے"۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۶

۱۴۔ سید محمد فیض علی شاہ نقوی البخاری سجادہ نشین درگاہِ شریف حضرت سخی شوق الٰہی صاحب کا فتویٰ:

"حضرات علمائے کرام نے جو استفسار کا جواب عطا فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے ایسے (یعنی دیوبندی) کے بدعقیدہ اور بدخیالات شخص کے پیچھے حنفی مسلمان کو نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں"۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۶

۱۵۔ مفتی اعظم دربار مقدس شرقپور شریف کا فتویٰ:
"ایسے لوگوں (دیوبندی) کی اقتدار کرنا نمازیں ہرگز جائز نہیں"۔
حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۲۷

۱۶ محمد اعجاز ولی خان سجادہ نشین دربار مقدس داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کا فتویٰ:
"بلا شک گستاخان بارگاہِ مصطفیٰ دیوبندیہ وہابیہ امام بنانے کے لائق نہیں۔ نہ انکی نماز نہ انکی اقتدار جائز بلکہ حرام، جان بوجھ کر نماز ادا کی تو کبیرہ کا مرتکب، سخت گنہگار"...... الخ
حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۲۹

۱۷۔ مولانا رشید احمد حنفی کا فتویٰ:
"اہلحدیث کی اقتدار میں نماز ہی نہیں ہوتی"۔
حوالہ: اختلاف اُمت کا المیہ ص ۲۱۱ طبع دوم ۱۹۷۹ء

اقول: اگر پیش نماز عادل ہو تو نماز جائز ہے ورنہ نہیں۔

علمائے اہلِ سنت کے نزدیک وہابی اور دیوبندیوں کے ساتھ میل جول حرام ہے۔

مجدد اسلام احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ:
ان اللقاء مع الوھابیین حرام ومجالستھم حرام وعبادتھم حرام ان مرضوا وان ماتوا فغسلھم حرام وحمل جنائزھم حرام:
حوالہ: فتاویٰ النوریۃ جلد اوّل ص ۲۱۳

ترجمہ: بیشک وہابیوں کے ساتھ ملاقات کرنا حرام ہے۔ ان کے ساتھ بیٹھنا حرام ہے۔ اگر وہ بیمار ہوئے تو انکی خبر گیری کرنا حرام ہے۔ اگر وہ مر جائیں تو ان کو غسل دینا اور ان کے جنازوں کو کاندھا دینا حرام ہے

علامہ مذکور فرماتے ہیں:

من اعمالهم وجالسهم فمناكحته ايضاً حرام:

حوالہ: الفتاوی الرضویہ جلد ۵ ص ۲۷ البریلویہ ص ۱۹۷

۲۔ علامہ مراد آبادی صاحب کا فتویٰ:

ان الوهابية ضالون مضلون وملحدون لاتجوز الصلاة خلفهم ولايجوز الاختلاط معهم:

حوالہ: الفتاویٰ الرضویہ جلد ۶ ص ۹۰ البریلویہ ص ۱۹۷

ترجمہ: یقیناً وہابی گمراہ ہیں اور گمراہ کرنیوالے ہیں وہ بے دین ہیں۔ نہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے اور نہ ہی ان کے ساتھ میل جول جائز ہے۔

۳۔ مولانا نعیم الدین صاحب کا فتویٰ:

الاستماع الى حديثهم (داعي الوهابي) حرام والجلوس في مجالسهم وخطباتهم حرام:

حوالہ: مجموعہ فتویٰ نعیم الدین ص ۱۱۴

ترجمہ: وہابیوں کی احادیث سننا حرام ہے۔ ان کی مجالس میں بیٹھنا اور ان کی باتیں سننا حرام ہے۔

۴۔ سید جماعت علی شاہ صاحب کا فتویٰ:

"وہابیہ دیوبندیہ...... نہ ان کا ذبیحہ کھائیں اور انکی شادی غمی میں شریک ہو۔ نہ اپنے ہاں ان کو آنے دیں۔ یہ بیمار ہوں تو عیادت کو نہ جائیں۔

مرین تو گاڑنے تو مٹنے میں شرکت نہ کریں۔

حوالہ: اشتہار۔ منجانب محمد ابراہیم بھاگلپوری، لکھنؤ میں

چھپا محضر نامہ ص ۱۹۴

۵۔ فتوئ آل رسول احمد خان: رشفیع احمد خان رضوی:

" وہابیہ وغیر مقلدین زمانہ باتفاق علمائے حرمین شریفین کافر و مرتد ہیں۔ ان کے ساتھ میل جول، کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، سلام کلام سب حرام ...... الخ۔

حوالہ: فتاویٰ ثنائیہ جلد ۲ ص ۴۰۹ و محضر نامہ ص ۱۵۶

۶۔ فتوئ ابو البرکات سید احمد ناظم و مفتی دار العلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف پاکستان لاہور:

" دیوبندیوں " کے ساتھ سلام کلام، میل جول، نشست و برخاست سب حرام، ناجائز ہے۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۳

۷۔ فتوئ خان محمد تونسوی سجادہ دربار عالی تونسوی شریف:

" ایسے اصحاب یعنی (دیوبندی) کی صحبت بجائے فوائد کے قاطع ایمان ہے نماز پڑھنا تو درکنار بلکہ ایسوں کی مجلس سے بھی پرہیز لازمی ہے۔

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۲۵

۸۔ فتوئ سید محمد فیض علی شاہ نقوی دربارِ عالی ماڑی سید سخی شوق الہٰی۔

" ایسے بدعقیدہ لوگوں (دیوبندی) سے میل ملاقات بھی حرام ہے ..... تمام مخلصانِ سلسلہ کو چاہیئے کہ ان سے میل جول، رشتہ وغیرہ بند کر دیا جائے "

حوالہ: دیوبندی مذہب ص ۶۳۶

۹۔ مفتی اعظم دربارِ مقدس شرق پور شریف کا فتویٰ :
" ایسے عقائد رکھنے والوں (یعنی دیوبندی عقائد) سے تمام اہلِ اسلام کو بچنا چاہیئے۔ میل جول، غم، شادی، قبر، جنازہ سب میں احتراز کرے۔
حوالہ : دیوبندی مذہب ص ۶۳۷

۱۰۔ نیز جناب احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں :
ان من صافحهم (ای اهل حدیث) مرتکب کبیرة وعمل محرماً قطعاً وان مس جسده بجسدهم بلا قصد فإعادة الوضوء مستحب :
حوالہ : الفتاویٰ الرضویہ جلد اوّل ص ۲۰۹ کتاب طہارہ البریلویہ ص ۱۷۶

ترجمہ : جس کسی نے کسی اہلِ حدیث سے ہاتھ ملایا تو گویا وہ گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہو گیا اور قطعی حرام فعل کیا اور اگر بغیر کسی ارادے کے کسی کا جسم ان ہی سے کسی کے جسم کے ساتھ لگ گیا تو دوبارہ وضو کرنا مستحب ہے۔

اقول : اگر میل جول برائے اصلاح ہو تو دیوبندی، وہابی اور دیوبندی کے ساتھ جائز ہے ورنہ گستاخ رسولؐ سے میل جول ترک کرنا بہتر ہے۔

علمائے اہلِ سُنت کے نزدیک وہابیوں اور دیوبندیوں کی کتابیں پڑھنا اور اس پر عمل کرنا حرام ہے ۔ ۔ ۔ !

۱ مجددِ اسلام احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ :
إن مصنفات اسماعيل الدهلوى مثل (تقوية الايمان) تنوير عينين ، (ايضاح الحق) ، (الصراط المستقيم)

کلها تصانیف کفریہ کما انہا انجس من البول
ومن لم یعتقد ذلک فانہ زندیق)

حوالہ : سبحان السبوح ص ۱۳۴ البریلویہ ص ۱۶۷

ترجمہ : اسمٰعیل دہلوی کی کتابیں جیسے تقویۃ الایمان، تنویر العینین، ایضاح الحق الصراط المستقیم تمام تصانیف کفریہ ہیں۔ یہ بول سے بھی زیادہ نجس ہیں اور جو یہ عقیدہ نہیں رکھتا وہ زندیق ہے۔

نیز : احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں !

یلزم علیکم الاعتقاد أن نذیر حسین الدھلوی
کافر مرتد فی جملۃ اشخاص الذین ذکرنا کفرھم کما
یجب الاعتقاد أن کتابہ معیار الحق کفراً من
کتب کفر الصریح وانجس من البول وارد امنہ
اخبث مع الکتب الاخری المذکورۃ للوھابیین :

حوالہ : دامان باغ سبحان سبوح ص ۱۳۶ البریلویہ ص ۱۷۴

ترجمہ : تم پر اس اعتقاد کا رکھنا لازم ہے کہ جس طرح جن دیگر افراد کے کافر ہونے کا ہم نے ذکر کیا ہے اسی طرح بیشک نذیر حسین دہلوی بھی کافر اور مرتد اور ساتھ ہی اس اعتقاد کا رکھنا بھی واجب ہے کہ اس کی کتاب صریحاً کافرانہ کتاب ہے پیشاب سے زیادہ نجس، بدتر نجس، بدتر اور خبیث تر ہے جس طرح وہابیوں کی دوسری کتابیں پلید ہیں۔

اور علامہ مذکور یوں رقم طراز ہے۔

ان (تحذیر الناس) کتاب نجس للمرتد النانوتوی

موسّس مدرسۃ دیوبند !

حوالہ : بجانب اہلِ سنۃ ص ۱۷۳ البریلویہ ص ۱۸۶

ترجمہ : مدرسہ دیوبند کے بانی مرتد نانوتوی کی تحریر کردہ کتاب تحذیر الناس نجس ہے۔

علامہ مجدد اسلام پھر لکھتے ہیں !

اِن (براھین قاطعہ) کتاب الگنگوھی أنجسُ من البول وملئی من الکفر ومن لم یقول ذالک فھو زندیق

حوالہ : سبحان السبوح ص ۱۳۴ البریلویہ ص ۱۸۸

ترجمہ : گنگوہی کی کتاب (براہین قاطعہ) کو بول سے نجس اور یہ کفر سے بھری ہوئی نہ کہے تو وہ زندیق ہے۔

نیز فرماتے ہیں ؛

اِن مؤلف بہشتی زیور (اے اشرف علی تھانوی) کافر وحرام علی المسلم ان ینظرہ

ترجمہ : مؤلف بہشتی زیور اشرف علی تھانوی کافر ہیں اور اس کتاب کو دیکھنا مسلمانوں کو حرام ہیں۔

نیز علامہ مذکور فرماتے ہیں :

وان کتب الدیوبندیین انجس من الکتب المختلقہ للھندوس۔

حوالہ : الفتاویٰ الرضویہ ص ۱۳۶ جلد ۲ البریلویہ ص ۱۹۲

ترجمہ : تحقیق کہ دیوبندیوں کی کُتب ہندوں کی مصنفہ کُتب سے بھی نجس ہے۔

علامہ مذکور پھر ارشاد فرماتے ہیں۔

"ان کتب الدیوبندیین جدیرۃ ان یبصق علیھا بل و یبال فیھا و لکن البول علیھا ینجس البول و یخبثہ"

حوالہ: حاشیہ کتاب سبحان السبوح ص ۷۵

ترجمہ: دیوبندیوں کی کتب نجس ہیں ان پر تھوکنا اور بول کرنا چاہیئے۔ لیکن ان پر بول کرنے سے پیشاب اور بھی نجس ہو جاتا ہے۔

علامہ ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

"ان مطالعۃ کتب الوھابیین حرام"

حوالہ: الفتاوٰی الرضویہ جلد ۶ ص ۹

ترجمہ: وہابیوں کی کتابوں کا مطالعہ حرام ہے۔

ایک جگہ اور علامہ یوں گوہر فشاں ہے:

"لا یجوز لغیر العالم ان ینظر فی کتب الوھابیین"

حوالہ: بہار شریعت جلد ۵ ص ۱۱

ترجمہ: غیر عالم کو وہابیوں کی کتب پر نظر کرنا جائز نہیں ہے۔

ایک جگہ آپ نے پھر یوں فیصلہ کن بیان فرمایا:

وحتی للعالم الکامل لا یجوز ان ینظر فی کتب الوھابیین

حوالہ: الفتاوی الرضویہ جلد ۶ ص ۱۰

ترجمہ: حتی کہ عالم کامل کو بھی وہابیوں کی کتب پر نظر کرنا جائز نہیں ہے۔

۲۔ علامہ مراد آبادی صاحب فرماتے ہیں:

وایاک ان تصغی الی کتب ابن تیمیہ و ابن قیم الجوزیہ

وغیرھما ممن اتخذ الٰھہٗ ھواہ واضلہ اللّٰہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علیٰ بصرہٖ غشوۃ فمن یھدیہ من بعد اللّٰہ وکیف تجاوز ھؤلاءِ الملحدون الحدود وتعدوا الرسوم وخرقوا سیاج الشریعہ والحقیقۃ فظن اللّٰہ بذالک انھم علی ھدیٰ من ربھم ولیسوا کذالک بل انھم علی سواء الضلال واقبح الخصال وانھی الکذب والبھتان فخذل اللّٰہ جمیعتھم وطھر الارض من امثالھم"

حوالہ: بلغ النور - المندرج فی الفتاویٰ الرضویہ جلد ۶ صہ ۵۴

ترجمہ: علامہ مراد آبادی نے جو کچھ فرمایا ہے اس کا لبّ لباب یہ ہے کہ خبردار ابن تیمیہ، ابن جوزیہ اور اس طرح کے دیگر گمراہ لوگوں کی کتابوں کے قریب بھی نہ جانا۔ انہوں نے اپنی خواہشات نفسانی کی پوجا کی ہے جس کے سبب خدا نے ان نیک توفیقات کے جملہ ظاہری اور باطنی اسباب ووسائل کو سلب کیا ہے۔ ان گمراہ لوگوں نے شریعت محمدیؐ میں کیسی کیسی بدعات داخل کی ہیں اور حقائق پر کس طرح پردہ ڈالا ہے اس کے باوجود وہ اس زعم باطل میں مبتلا ہیں کہ وہ صراطِ مستقیم پر گامزن ہیں دراں حالیکہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے اور وہ گمراہی میں مبتلا ہیں، انکی خصلتیں بہت بری ہیں جھوٹ اور بہتان تراشی انکی فطرت ہے خدا انہیں ذلیل وخوار کرے اور روئے زمین کو ان جیسے لوگوں سے پاک کرے

۳- مودودی دیوبندی پارٹی کے متعلق مفتی دیوبند کا قابل دید فتویٰ:

سوال : کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جو جماعت علامہ مودودی کی جماعت اسلامی ہے انکی کتابیں پڑھنی چاہیئے یا نہیں ؟ اور ان پر عمل کرنا چاہیئے یا نہیں ؟ اور جو بہت سے آدمی یہ کہتے ہیں کہ یہ جماعت دیوبندیوں کے خلاف ہیں تو وہ باتیں کونسی ہیں جو ہمارے خلاف ہیں وہ ہمیں بھی بتلا دیجئے۔ تاکہ ہم لوگ بھی اس سے بچیں۔ بینوا توجروا حافظ ظہور احمد بخش امام مسجد دربار والی قصبہ شاہ پور ضلع مظفر نگر یو پی ۱۳، مارچ ۱۹۵۱ء

الجواب : اس جماعت کی کتابیں عوام کو نہ پڑھنے چاہئیں اور نہ جماعت میں داخل ہونا چاہیئے۔ مودودی صاحب کے مضامین اور کتابوں میں بہت سی باتیں ایسی ہیں جو اہل سنت والجماعت کے طریقے کیخلاف ہیں۔ صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین کے متعلق ان کا اچھا خیال نہیں ہے۔ احادیث کے سلسلہ میں بھی ان کے خیالات ٹھیک نہیں ہیں۔ بے عمل مسلمانوں کو بھی وہ مسلمان نہیں سمجھتے ہیں۔ غرض بہت سی باتیں ہیں جو خلاف ہیں اس لئے مسلمانوں کو اس جماعت سے علیحدہ رہنا چاہیئے۔

کتبہ : السید مہدی حسن غفر لہ ۱۴-۶-۷۰

اقول : شیعہ مسلک میں ہر مکتب فکر کی کتابوں کا مطالعہ کرنا از بس ضروری ہے تاکہ اصل حقیقت مذہب میں پختگی اور عقیدہ میں درستی رہے۔

علمائے اہل سنت کے نزدیک وہابی و دیوبندی بدترین مخلوق ہیں۔

۱۔ وہابیوں کا کفر یہود و نصاریٰ سے بھی اشد ہے۔

والد ماجد ابوالکلام آزاد صاحب فرماتے ہیں۔

"کہ (ان وہابیوں) کا کفر یہود و نصاریٰ کے کفر سے بھی اشد ہے۔ یہود و نصاریٰ بھی اپنے پیشواؤں کے منکر نہیں ہے۔ یہ خبیث تو خود اپنے پیغمبر کے منکر ہیں۔

حوالہ: آزاد کی کہانی ص ۳۵۱ وہابی مذہب جلد اوّل ص ۲۷

۲۔ وہابی و دیوبندی بدتر ہے خارجی اور رافضی سے علامہ عبدالرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:

"درحقیقت این فرقہ غیر مقلدین بدتر از خارجی و رافضی ہستند"

حوالہ: سیف الابرار ص ۱۰ وہابی مذہب جلد ۱ ص ۳۰

۳۔ وہابیوں کا کفر یہود اور وثنیین سے بدتر ہے۔
مجدد اسلام احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں:

"ان الوهابيين اخبث واضر من كفرة الحقيقيين من اليهود والوثنيين وغيرهم":

حوالہ: احکام شریعت ص ۱۲۴ البریلویہ ص ۱۸۱

ترجمہ: یقیناً وہابی لوگ حقیقی کفار یعنی یہودیوں، بت پرستوں اور دیگر کافروں سے زیادہ خبیث اور مُضر ہیں۔

۴۔ وہابی بدتر ہیں، یہود، مجوس، نصاریٰ اور ہندو سے۔
علامہ رضا خان صاحب کا بیان:

"لِانَّ اشد الناس كفر المجوس وكفرهم اشدّ من اليهود والنصرٰى وكفر الهندوس اشد من المجوس وكفر الوهابيين اشد من الهندوس"

حوالہ: بلغ النور، المندرج فی الفتاویٰ الرضویہ جلد ۶ ص ۱۳

ترجمہ: بتحقیق مجوس کا کفر سخت ہے اور ان (وہابیوں) کا کفر یہود و نصاریٰ سے بھی سخت ہے۔ ہندوؤں کا کفر مجوس کے کفر سے زیادہ سخت ہے وہابیوں کا کفر ہندوؤں سے بھی سخت ہے۔

۵- وہابی شیطان سے بھی بدتر ہیں:

احمد رضا خان صاحب بریلوی فرماتے ہیں:

"اِنّ الوہابیین ارذل من ابلیس وافسد مِنہ واضل لِاَنّ الشیطان لایکذب وھؤلاء یکذبُوْنَ"۔

حوالہ: احکام شریعت ص ۱۱۷

ترجمہ: وہابی شیطان سے بھی پست، مفسد اور گمراہ ہیں۔ کیونکہ شیطان جھوٹ نہیں بولتا یہ جھوٹے ہیں:

۶- وہابی کتوں سے بھی بدتر ہیں:

مجدد اسلام حضرت احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں،

"ان الوہابیین اَرذل من الکلاب وَانجس منھا لِاَنہ لاعذاب علی الکلاب وھؤلاءِ یستحقون العذاب الشدید"۔

حوالہ: إزالۃ العار، المندرج فی فتاوی الرضویہ جلد ۵ ص ۱۳۸

ترجمہ: وہابی کتوں سے بھی ذلیل ہیں اور ناپاک ہیں کیونکہ کتوں پر عذاب نہیں۔ اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۷- مجدد اسلام احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں:

"وہابی رافضی سے بھی زیادہ خبیث ہیں":

ان غیر المقلدین کلابُ جہنم وقولُ القائلِ اِن

الروافض اخبث منهم ظلم علی الروافض و منقصۃ فی شان خبث اھل الحدیث"

حوالہ: فتاوی الرضویہ جلد ۶ ص ۹۰

ترجمہ: بتحقیق غیر مقلدین جہنم کے کتے ہیں۔ اور اگر کوئی کہنے والا یہ کہے کہ روافض غیر مقلدین سے زیادہ خبیث ہیں یہ روافض پر ظلم ہوگا۔ اور اس طرح خبیث اہل حدیث کے خبث میں کمی کا مترادف ہوگا

۸۔ وہابی خبیث ترین مرتدوں میں سے ہیں:

حضرت احمد رضا خان فرماتے ہیں:

"ان اخبث المرتدین ھم الوھابیون"۔

حوالہ: احکام الشریعہ جلد ا ص ۸۰ طبع کراچی البریلویہ ص ۱۸۱

ترجمہ: بتحقیق وہابی خبیث ترین مرتد ہیں۔

۹۔ دیوبندی شرار خلق اللہ ہیں۔

علامہ دیدار علی صاحب فرماتے ہیں:

"ان الدیوبندیین مبتدعون ضالون وھم شرار خلق اللہ"۔

حوالہ: تفسیر میزان الادیان مصنف دیدار علی جلد ۲ ص ۲۷۰ طبع لاہور البریلویہ ص ۱۲۹

ترجمہ: یقیناً دیوبندی مرتد، گمراہ اور شرار خلق اللہ ہیں۔

۱۰۔ مجدد اسلام احمد رضا خان بریلوی صاحب فرماتے ہیں:

"ان کان ھناک اجتماع للھندوس والنصاری والقادیانیہ والدیوبندیین فینبغی ان یرکن الود علی الدیوبندیین

فقط لأنهم خرجوا عن الاسلام وارتدوا عنه
فالوفاق مع الکفار اولی من الاتفاق مع المرتدین"

حوالہ: ملفوضات مجدد المائۃ الحاضرہ ص ۳۲۵ البریلویہ ص ۱۹۲

ترجمہ: بتحقیق اگر وہ کہیں مجتمع ہوں۔ اور ایک طرف ہندو اور نصاریٰ اور قادیانی اور دیوبندی ہوں۔ تو چاہیے کہ سعی بلیغ سے دیوبندیوں کا رد کرنا لازم ہے۔ کیونکہ یہ لوگ مرتد اور اسلام سے خارج ہیں۔ ان سے میل ملاپ رکھنے سے بہتر ہے کافروں سے میل ملاپ رکھی جائے۔

تلک عشرۃ کاملۃ۔

مذمت اہلِ حدیث متقدمین ومتاخرین علمائے اہلِ سُنت کی نظر میں۔

۱۔ حافظ عمر ابن حارث فرماتے ہیں:

"ما رأیت علماً اشرف من حدیث ولا اهلاً اسخف من اهلحدیث"

حوالہ: اضواء ص ۳۳۰ جامع بیان العلم ص ۱۹۰

ترجمہ: میں نے علم حدیث کو بہتر پایا۔ اور اہل حدیث کو نامعقول اور بے وقوف پایا۔

۲۔ محدث شعبۃ فرماتے ہیں:

"کنت اذا رایت رجلاً من اهل حدیث یجیئنی افرح به فصرت الیوم لیس شیئ أبغض إلیَّ من اری واحداً منهم

حوالہ: اضواء علی السنۃ المجیدیہ ص ۳۳۰

ترجمہ: پہلے تو میری یہ حالت تھی کہ جب کوئی اہل حدیث میرے پاس آتا اور میں اُسے دیکھتا تو میں بہت خوش ہوتا تھا اب میری یہ حالت ہے کہ اُن میں سے کوئی دکھائی دیتا ہے تو اس سے بڑا دشمن میں کسی کو نہیں سمجھتا ہوں۔

۳۔ مغیرۃ الضبی صاحب فرماتے ہیں:

"واللہ لأنا اَشد خوفاً منھم (ای اصحاب الحدیث) من الفساق"

حوالہ: اضواء ص ۳۰۳ جامع بیان العلوم ص ۱۸۳

ترجمہ: خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں فاسق سے زیادہ اصحابِ حدیث سے اشد خوف کھاتا ہوں"۔

۴۔ حافظ نعیم ابن حماد صاحب فرماتے ہیں:

"کان ابوبکر ابن عیاش یبزق فی وجوہ اصحاب الحدیث"

حوالہ: میزان الاعتدال ص ۵۰۲ جلد ۴

ترجمہ: ابوبکر ابن عیاش اصحابِ حدیث کے چہروں پر تھوکتے تھے۔

۵۔ احمد ابن صالح الحنبلی صاحب فرماتے ہیں۔

"کان (محمد ابن حمد ابن خلف ابوبکر البندیجی) یتھاون بالشرائع ویعطل ویستخف بالحدیث واھلہ ویلعنھم"

حوالہ: لسان المیزان جلد ۵ ص ۱۴۹

ترجمہ: ابوبکر بندیجی کے بیٹے محمد بن حمد حدیث اور اہلِ حدیث کو درخورِ اعتنا اور معتبر نہیں سمجھتے تھے اور ان پر لعنت بھیجتے۔

۶۔ امام سفیان ابن عیینہ صاحب نے فرمایا:

"کہ جو مجھ سے دشمنی رکھے اللہ اس کو محدث بنا دے۔ ایک دن اصحاب حدیث کی ایک جماعت سے کہا کہ اگر ہم اور تم کو حضرت عمرؓ دیکھ پاتے تو درے سے خبر لیتے۔

حوالہ: جامع البیان العلم جلد ۲ صر مقام حدیث صر ۸۶

۷۔ حضرت فضیل ابن عیاض عابد الحرمین متوفی سنہ ۱۸۷ھ کے پاس ایک جماعت طالبان حدیث کی پہنچی۔ انہوں نے انکو اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی اور کھڑکی سے ان کی طرف سر نکالا۔ لوگوں نے سلام کیا اور کیفیت پوچھی۔ فرمایا:

کہ میں اللہ کی طرف سے تو عافیت میں ہوں مگر تمہاری طرف سے مصیبت میں جس شغل میں تم ہو۔ یہ اسلام میں نئی بدعت پیدا ہوئی ہے۔

حوالہ: جامع البیان العلم جلد ۲ مقام حدیث صر ۸۴

۸۔ مذمت اہل حدیث مولانا اشرف علی تھانوی سے جو کچھ ان کے جی میں آتا ہے کرتے ہیں۔ اور شاذ اور ضعیف احادیث کو بھی سہارا بنا لیتے ہیں۔ یہ لوگ (یعنی اہل حدیث) نفس حدیث کے عامل ہیں حدیث رسولؐ کے عامل نہیں یہ لوگ اپنے نفس کے موافق احادیث تلاش کیا کرتے ہیں۔

حوالہ: روح القیام واعظ دوئم ملفوظات ہفت اختر صر ۸ وہابی مذہب اوّل صر ۸۵

۹۔ ڈاکٹر عبد الغفار الخیری دہلوی (آہ اہل حدیث) کا ہیڈنگ دیکر وہابیوں پر افسوس کرتے ہیں کہ:

"آج اہل حدیث عمل سے کورے ہو چکے ہیں۔ ان کے اخلاق انکے

معاملات، ان کے تعلقات، ان کے باہمی سلوک زبان حال سے بآواز بلند کہہ رہے ہیں کہ اس کی اُمت کی علامت تو کوئی تم میں نہیں ہے۔
آج سب سے زیادہ جمود اور سب سے زیادہ انتشار اور گستاخی معاف) سب سے زیادہ جاہلیت کا شکار بنی ہوئی ہے۔ کہ اس کے رہنما۔ انا خیرمنہ، کے ابلیسی فلسفہ میں پھنس کر اقتدار کی جاہلیت کی جنگ میں منہمک مصروف اور مستغرق ہیں۔

حوالہ: صحیفہ اہلِ حدیث دہلی حصہ اوّل ص ۷ ۲ دسمبر ۱۹۵۴ء
وہابی مذہب ص ۱۵۱

۱۰۔ امیر جمعیت وہابیہ مولوی محمد یوسف صاحب کلکتوی کا بیان:
اہلِ حدیث کی موجودہ نسل میں وہ خرابیاں ہیں جو اس کے آباؤ اجداد میں تھیں۔ اہلِ حدیث میں فرقہ بندی اور ترکِ جہاد کا مرض عام ہوگیا ہے یہ ایسی دو صفتیں ہیں جو ان کی اور سارے مسلمانان عالم کی تباہی اور بربادی کے لئے کافی ہیں۔

حوالہ: الارشاد جدید ص ۲۶۔ ۲۷ اپریل ۱۹۵۵ء

۱۱۔ مولانا وحید الزمان کا بیان:
"غیر مقلدوں کا گروہ جو اپنے تئیں اہلِ حدیث کہتے ہیں ایسی آزادی اختیار کی ہے۔ کہ مسائل اجماعی کی پرواہ نہیں کرتے نہ سلف صالحین اور صحابہؓ اور تابعین کی قرآن کی تفسیر صرف لغت سے اپنی من مانی سے کر لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں جو تفسیر آچکی ہے اس کو بھی نہیں سنتے۔

حوالہ: حیاۃ وحید الزمان ص ۱۰۴ (وحید اللغات)

۱۲۔ وہابی سَو سُوروں کا ایک سُور ہوتا ہے۔

علی پور سیدان کے مشہور و معروف بزرگ اور نقشبندی سلسلے کے پیر طریقت سیّد جماعت علی شاہ محدث ٹھیٹھ پنجابی زبان میں اہل حدیث کو مغلظات سُنانے میں اپنی مثال آپ تھے۔ جن کی تقریر کی تان ہمیشہ اس پر ٹوٹتی تھی کہ۔ دو عورتیں آپس میں لڑ جھگڑ رہی تھیں۔ ایک نے کہا تیری منہ میں سُور۔ دوسری پلٹ کر بولی تیرے منہ میں (وہابی) اور اس طرح یہ دوسری عورت گالی دینے میں اپنے حریف سے بازی لے گئی کیونکہ وہابی تو سَو سُوروں کا ایک سُور ہوتا ہے۔

حوالہ: سیارہ ڈائجسٹ شمارہ مارچ ۱۹۷۶ء صہ ۳۸

آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے
صاحب کو اپنے حُسن پہ کتنا غرور تھا

خلاصۃُ الکلام

اگر اہلِ نظر غیر متعصب ہو کر کتاب ہٰذا کو پڑھے تو یقیناً اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ دیوبندی اور وہابی انگریز نواز ہیں اور یہی اسلام میں فتنہ پرور ہیں۔

۱۔ یہ کہ دیوبندی، وہابی انگریز نواز ہیں۔ بریلوی، اور شیعہ انگریزوں کے مخالف ہیں

۲۔ یہ کہ دیوبندی، وہابی کانگریسی ہیں۔ بریلوی اور شیعہ ہندو کانگریس کے مخالف ہیں۔

۳- یہ کہ دیو بندی، وہابی خارجی نظریات رکھتے ہیں جس کی وجہ سے رسُول پاکؐ اور علی مرتضیٰؑ کے مخالف ہیں۔ لیکن بریلوی اور شیعہ دوست داران رسولؐ و علیؑ ہیں۔

اس لئے۔ دیو بندی و وہابیوں کی زبان بے لگام مسلمانوں پر عموماً اور بریلوی اور شیعہ اثنا عشریہ پر خصوصاً کفر و شرک کی رٹ لگاتے رہی ہیں۔ اس بارے میں شیعیان علیؑ کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر وہ شخص مسلمان ہے جو خدا کی و نیت اور رسُول پاکؐ کی رسالت اور معاد کا اقرار کرتا ہو۔

اگر اسلامی فرقوں میں کہیں کچھ اختلاف نظر آئے تو شیعہ اُن پر کفر کا فتویٰ نہیں لگاتے بلکہ اس اختلافی مسئلے پر اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے پر ہی اسلام کی عافیت سمجھتے ہیں۔

تمّت بالخیر

زیرِ نظر کتاب بہت ہی عجلت اور نا فرصتی میں لکھی گئی ہے اس لئے غیر متعصب اہلِ رائے کی نظر میں اگر کوئی پہلو تشنۂ طلب رہا ہو۔ تو معذرت خواہ ہوں یوں تو بہت ہی باریک بینی سے تحقیق و تفکر کے بعد برائے تالیف کتاب قلم اُٹھایا ہے اور پوری کوششیں کی گئی ہے کہ ذاتی رائے کو کسی طرح سے بھی شامل نہ کیا جائے۔ اور صرف انھی فتنہ پرور فرقوں کی نشاندہی کی جائے وہ بھی صرف جیّد علمائے اعلام اہل سنت کے فتوؤں سے جو انہوں نے دیوبندی اور وہابیوں کیخلاف دیا ہے۔

مؤلف: حسن فخر الدّین بلتستانی

مؤلف محترم علامہ فخر الدّین کی محققانہ طبع شدہ اور غیر مطبوعہ کُتب کی سرسری فہرست

۱۔ **اصلی اہل سُنت کون؟** طبع شدہ : یہ کتاب فن مناظرہ پر ایک شاہکار کتاب ہے اُردو میں لکھی گئی ہے اسکی دوسری جلد زیرِ طبع ہے۔

۲۔ **زیر نظر کتاب دیوبندی اور وہابی کے بارے میں تمام علمار کرام اہلِ سُنت کا متفقہ فیصلہ۔**
طبع شدہ۔ ایک جلد۔ یہ کتاب وہابی اور دیوبندی فرقے کے اصلی چہرے کی پہچان کے بارے میں ہے اُردو میں لکھی گئی ہے۔

۳۔ **جہاد اصغر بجواب جہاد اکبر** : ایک جلد، یہ کتاب عبدالقیوم کی فتنہ انگیز کتاب بنام "جہاد اکبر" کے رد میں لکھی گئی ہے اُردو میں غیر مطبوعہ۔

۴۔ **تحفۃ الامجاد فی معرفۃ الاضداد** • ایک جلد۔ یہ کتاب عربی لغت پر لکھی گئی ہے۔ غیر مطبوعہ۔

۵۔ **الف مناقب فی حق علیؑ ابن ابی طالب** : ایک جلد۔ یہ کتاب فن حدیث پر حضرت علیؑ ابن ابی طالب کی شان میں ہے۔ اس میں عربی، فارسی، اُردو اور انگریزی چاروں زبانوں کی چاشنی موجود ہے۔ غیر مطبوعہ

۶۔ **الموسوعۃ فی الفقہ** : یہ کتاب چودہ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں تمام فرعی مسائل کو دلائل و براہین کے ذریعے زیر بحث لایا گیا ہے۔
عربی زبان میں لکھی گئی ہے۔ غیر مطبوعہ۔

۷۔ **رجال الحدیث** : یہ کتاب علم الرّجال پر ایک نادر اور انوکھی کتاب ہے ایک جلد ہے عربی میں لکھی گئی ہے غیر مطبوعہ۔

۸۔ صحیح بخاری محققین کی نظر میں: یہ کتاب بھی علم الحدیث کے موضوع پر ہے۔ ایک جلد ہے۔ اُردو میں لکھی گئی۔ غیر مطبوعہ۔

۹۔ سوانح ائمۂ اربعہ: یہ کتاب سوانحی کتاب ہے۔ ایک جلد پر مشتمل ہے۔ اُردو میں ہے۔ غیر مطبوعہ۔

۱۰۔ سلاسل صوفیہ: ایک جلد ہے تصوّف کے موضوع پر ہے عربی میں ہے۔ غیر مطبوعہ۔

۱۱۔ سُنت و بدعت: یہ کتاب سُنت و بدعت کی تعریف اور سُنت والوں اور بدعت والوں کی پہچان کے بارے ہے۔ ایک جلد۔ اُردو میں غیر مطبوعہ

۱۲۔ الموضوعات: یہ کتاب دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اصُول دین اور مناقب خلفاء اس کا موضوع ہے۔ عربی میں ہے۔ غیر مطبوعہ۔

۱۳۔ فلسفۂ احکام اسلامی: یہ کتاب چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اس میں احکام اسلامی کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے عربی میں ہے۔ غیر مطبوعہ۔

۱۴۔ شیعہ محققین اہل سُنت کی نظر میں: شیعہ محققین اہل سُنت کی نظر میں اس کی ایک جلد ہے اُردو میں لکھی گئی ہے۔ موضوع نام سے ظاہر ہے۔ غیر مطبوعہ۔

متذکرہ بالا تمام کتابیں وہ ہیں جنہیں فاضل مؤلف نے مکمل کیا ہے جس میں سے صرف دو کتابیں شائع ہو گئی ہیں۔ باقی تمام صرف زیور طبع سے آراستہ ہونا باقی ہیں ان کے علاوہ موصوف چند کتابیں بھی لکھ رہے ہیں جو تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد موصوف کی جملہ کُتب پایۂ تکمیل کو پہنچے گی اور زیور طبع سے آراستہ ہو کر تمام خواص و عوام اور محققین و مدرسین کے لئے مشعل صراطِ مستقیم بن جائیگی۔

ملاحظہ فرمائیے!

آپ کے لئے ایک اور خوشخبری

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے۔

زیر نظر کتاب کے مؤلف جلیل القدر علامہ فخر الدین بلتستانی کی تحریر کردہ شہرۂ آفاق کتاب "اصلی اہل سنت کون؟" کی پہلی اشاعت کی۔ از حد مقبولیت اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے قدر دانوں کے بجید اصرار پر اب اسکی دوسری اشاعت عنقریب ہو رہی ہے اگر اب بھی کسی متلاشئ حق کے پاس یہ کتاب موجود نہیں تو اس کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے۔ ادارے کا فرض صرف آپ کو مطلع کرنا تھا آگہی کے بعد فیصلہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ رہی بات اس کتاب کے تعارف کی۔ یوں تو یہ کتاب محتاجِ تعارف نہیں کیونکہ اس کی پہلی اشاعت کی مقبولیت اور دوسری اشاعت کے لئے قدر دانوں کا اصرار ہی اس کا مختصر واضح تعارف ہے ویسے بھی مشک وعنبر وہ ہے جس کو مشام جان محسوس کرے عطار کی تعریف قابلِ سند نہیں۔ کتاب کا مطالعہ آپ کو بتا دے گا کہ یہ کس نوعیت کی تحقیقانہ تالیف ہے لیکن یہ بات کہنے میں ہم فخر بھی محسوس کرتے ہیں کہ جس چیلنج کے ساتھ اس کتاب کو منظرِ عام پر لایا گیا تھا۔ آج تک کوئی مائی کا لال اس کا جواب نہ دے سکا حالانکہ اس کا جواب لکھنے کے لیے کئی اجلاس ہوئے۔ بہت سارے دل وجگر رکھنے والے جمع ہوگئے لیکن اس کتاب کی حقانیت اور انکی اپنی باطل پرستی نے انہیں ہتھیار ڈالنے

پر مجبور کیا۔ اور بالآخر اس کتاب کے مطالب کا اعتراف کرنا ان کے لئے ناگزیر ہوا۔ فاضل مؤلف کے خلاف بھی انہوں نے بہت سی سازشیں کیں لیکن نقش بر آب ثابت ہوگئیں۔

ہم فخر محسوس کرتے ہیں اور فخریہ انداز میں آپ کو یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ بہت جلد اس کے دوسرے شمارے کی جلدیں اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہوں گی۔ میرے حلقۂ سخن میں ابھی زیرِ تربیت ہیں۔ "وہ گدا جو جانتے ہیں رہ و رسم کجکلاہی"

منجانب:

ادارہ دار الترجمة والتألیف والنشر والأشاعة سکردو، بلتستان

مسلمانانِ عالم سے بالعموم اور علمائے دیوبندی وہابی سے بالخصوص مخلصانہ اپیل!

ایک ہوں مسلم، حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

جی ہاں! ایک وہ وقت تھا جب مسلمانوں نے پے در پے یکے بعد دیگرے عظیم ترین فتوحات حاصل کیں مشرق سے لے کر مغرب اور جنوب سے لے کر شمال تک ساری دنیا میں مسلمانوں کی نمایاں کامیابیوں کا چرچا اور چار دانگ عالم میں ان کی حکمرانی، طاقت، عدالت، شرافت، شجاعت، امانت، دیانت، علم و عمل اور ایجادات کا شہرہ تھا۔ اس وقت کے مسلمان اس قدر قول کے سچے، فعل کے پکے اور جذبۂ ایمانی سے سرشار تھے کہ انھوں نے قلوبِ قموص سے کفار و مشرکین کو بہ آسانی نکال باہر پھینکا، قیصر و کسریٰ کے ایوانوں کو متزلزل کیا، اسپین میں داخل ہو کر وہاں کی بے آب و گیاہ بنجر زمینوں کو گل و گلزار کیا، ہندوستان میں داخل ہو کر سومنات کے بت کو پاش پاش کیا غرض پہاڑوں، ریگستانوں، دریاؤں، صحراؤں اور سمندروں ہی کی بات نہیں انھوں نے بحرِ ظلمات میں بھی اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ دیئے اگر آپ کو یقین نہیں آتا تو حکیم الامت حضرت

علامہ اقبالؒ کی زبانی سنیئے۔

محفلِ کون و مکاں میں سحر و شام پھرے
مئے توحید کو لے کر صفتِ جام پھرے
کوہ میں دشت میں لے کر تیرا پیغام پھرے
اور معلوم ہے تجھ کو کبھی ناکام پھرے

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

یہ سب کیوں ہوا؟ کیسے ہوا؟ کس چیز کی بدولت ایسا ممکن ہوا؟ بات بالکل واضح ہے کہ وہ صحیح معنوں میں اسلام، پیغمبرؐ اسلام، قرآن اور ارکانِ اسلام کے اصول کے پابند تھے۔ قرآن نے تو مسلمانوں کی پہلی اور آخری کامیابی کا راز اتفاق و اتحاد کو بتایا تھا چنانچہ ارشاد رب العزت ہے۔ واعتصموا بحبل اللہِ جمیعًا وَّ لا تفرقوا۔ تم خدا کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رہو۔ اور آپس میں تفرقہ و اختلاف نہ ڈالو، چنانچہ اس وقت کے مسلمان ایک دوسرے کو بھائی سمجھتے تھے مضبوط بھائی چارے اور مستحکم برادری کی بدولت انھوں نے پوری دنیا پر قبضہ جمایا۔ سارے جہاں پر حکومت کی وہ جہاں کہیں بھی گئے کامیاب و کامران اور سرخرو رہے۔ ان کا کردار، و سیرت، ان کے اخلاق اور ان کی تبلیغات حضورؐ کی سیرت کا نمونہ تھے چنانچہ انہوں نے اپنے کردار و عمل کے ذریعے عیسائیوں، یہودیوں، ہندوؤں اور دیگر کفار کو دائرہ اسلام میں لایا اور کلمۂ توحید کے پرچم تلے جمع کر کے حلقہ،

وحدت میں پرو دیا یہی سبب تھا کہ ان کے حملے ہمیشہ کامیاب رہے، ان کی کاوشیں ہمیشہ رنگ لائیں اور ان کے دعوے ہمیشہ درست رہے، اسی اتفاق و اتحاد کا نتیجہ تھا کہ غار حرا سے اُٹھنے والی آواز پہلے فاران کی چوٹیوں پر بلند ہوئی پھر دیکھتے ہی دیکھتے باران رحمت کی طرح سارے جہاں میں پھیل گئی اور پوری کائنات میں صرف مسلمانوں کا ڈنکا بج رہا تھا۔ لیکن اس کے برعکس آج مسلمانوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے، عالم اسلام کفر کی غلامی میں جکڑا ہوا نظر آتا ہے۔ جہاں بھی ہماری نگاہ جاتی ہے وہاں مسلمان مجبور ہی مجبور نظر آتے ہیں اور اسلامی حکومتیں بے بس اور لاچار نظر آتی ہیں۔ کہیں افغانستان پر روس کی بالادستی نظر آتی ہے، کہیں عراق پر ظالم امریکہ کے وحشت ناک اور انسانیت سوز مظالم نظر آتے ہیں، کہیں ہندوستان میں ہندو بابری مسجد کو شہید کرتا نظر آتا ہے اور کہیں کشمیری مظلوم مسلمانوں پر بے پناہ نہ ختم ہونے والے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور کہیں اسرائیل کی شکل میں عالم اسلام کے صحت مند جسم میں کینسر کے مہلک جراثیم پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مسلمانوں کے قبلہ اول بیت المقدس سے ان کو محروم و مہجور کر کے انہیں دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کیا گیا ہے۔ یہ سب کیوں؟ یہ شوق قسمت کس لئے؟ اس کا جواب بالکل واضح ہے کہ مسلمانوں اور ان کی حکومتوں نے اپنی قدر و قیمت نہیں جانی۔ مسلمانوں نے کلمہ توحید کے اصل فلسفے کو بھلا دیا ہے کیونکہ توحید کا تقاضا تو یہ تھا کہ سارے مسلمان ایک ہیں، ان کا قبلہ ایک، ان کا خدا ایک، ان کا قرآن ایک، ان کا مطمح نظر اور مقصد ایک ہے لیکن انہوں نے ایک دوسرے کو جدا جدا سمجھا ہوا ہے۔

علامہ اقبالؒ جس کا رونا روتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کیا بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

اگر مسلمان ایک دوسرے کو بھائی بھائی سمجھتے، ان کے درمیان اتفاق واتحاد ہوتا اور وہ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے تو ان کا یہ حشر نہ ہوتا۔ افسوس صد افسوس اس صدی کے مسلمان شیرازۂ توحید سے اس طرح بکھر گئے ہیں کہ اب وہ کافروں، مشرکوں، عیسائیوں، یہودیوں اور ہندوؤں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں ان کا تعاون کرنے پر تیار نظر آتے ہیں۔ ان سے مدد مانگنے پر شرم محسوس نہیں کرتے لیکن اپنے مسلمان بھائیوں کو کافر اور مشرک کہا جا رہا ہے۔ کہیں واجب القتل ہونے کے فتوے جاری کئے جا رہے ہیں، کہیں ایک دوسرے کے ساتھ برسرپیکار نظر آتے ہیں اور مسلمانوں کے بعض گروہ بعض کی جانوں کے دشمن نظر آتے ہیں اور ان کو قتل کرنا بڑا جہاد سمجھتے ہیں۔ بھلا ایسے میں وہ کیسے خوشحال ہو سکتے ہیں ان کی ترقی کیسے ممکن ہے اور ان کی نجات وفلاح کا راستہ کیسے نکل سکتا ہے۔ قرونِ اولیٰ اور قرونِ وسطیٰ کے مسلم علماء نے کفّار ومشرکین کو اپنی دلچسپ تبلیغات اور کردار وعمل کے ذریعے دائرۂ اسلام اور حلقۂ وحدت میں لایا لیکن آج کل مسلم علماء کا کردار یہ ہے کہ وہ کلمۂ توحید کے پرچم تلے جمع مسلمانوں کو کافر اور مشرک قرار دے کر اسلامی قوت کو کمزور اور مسلمانوں کی تعداد کو کم کرنے پر تلے نظر آتے ہیں اس میں بھی اگر وہ کامیاب نہیں ہوتے تو مسلمانوں کے بعض گروہوں کو واجب القتل گردان کر ان پر حملے کرنے کے

فتوے جاری کرتے ہیں۔ اس طرح ان کے ساتھ نبرد آزما ہو کر مسلمانوں کی عددی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی سعی لاحاصل کر رہے ہیں۔ فارسی کے اس مقولے کی روشنی میں کہ:

"چاہ کن را چاہ درپیش"

جو لوگ کسی بھی فرقے یا مکتبِ فکر کے جانی دشمن بنے ہوئے نظر آتے ہیں بالآخر اپنے کھودے ہوئے گڑھے میں وہ خود گریں گے۔ آج مجھے نظر آرہا ہے کہ مسلمانوں کا کوئی بھی فرقہ یا مکتبِ فکر ایسا نظر نہیں آتا جس پر کسی دوسرے مکتبِ فکر نے کفر اور واجب القتل کے فتوے صادر نہ کئے ہوں بھلا ایسے میں جب ہم خود ایک دوسرے کی ناکامی اور قتل و غارتگری کے پیچھے گئے ہوئے ہوں ہماری ترقی اور کامیابی کے لئے کون تعاون کرے گا۔ لہٰذا میری تمام علمائے اسلام سے بالخصوص اور عامۃ الناس سے بالعموم درخواست ہے کہ وہ نبیٔ آخرالزمان، خلق مجسم، رسولِ اکرم، معلّمِ انسانیت داعئی امن و اتحاد حضرت محمد مصطفٰے ؐ کی سیرت و کردار اور آپ کے ارشادات و فرامین کو اپنے لئے نمونۂ عمل بنا کر ذاتی اور گروہی مفادات ہر طرح کے تعصّبات اور انفرادی بغض و عناد اور حسد سے بالاتر ہو کر وسیع القلبی، وسعت نظری اور نیک نیّتی کے ساتھ صرف اور صرف اسلام اور مسلمانوں کا پرچم بلند کرتے اسلامی تعلیمات کو سارے جہان میں پھیلانے اور اسلامی حکومتوں کے استحکام اور بالادستی کے لئے ہر طرح کی قربانی دے کر اسلامی نظریات اور خاص طور پر خداداد جمہوریہ پاکستان کے نظریات کی بقا و استحکام کے لئے ایک دوسرے پر بیجا الزامات لگانے، غلط فتوئے صادر کرنے اور زبانی و عملی طور پر ایک دوسرے کو اذیت دینے سے

گریز کریں۔ حضورؐ کا فرمان ہے کہ المسلم من سلم المسلمون بیدہ ولسانہ یعنی مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے کسی دوسرے مسلمان کو کسی قسم کی کوئی اذیت نہ پہنچے اگر ہم نے ایسا کیا بالخصوص مسلمان علماء اگر اپنی صحیح ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو گئے اور انہوں نے وحدت کا درس دے کر تمام مسلمانوں کو اکٹھا کرنا شروع کیا تو وہ دن دور نہیں جس دن کشمیر بھی بہ آسانی آزاد ہوگا، فلسطین بھی آزاد ہوگا، قبلۂ اول بھی آزاد ہوگا۔ اسرائیل صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا اور اسلام دشمن طاقتیں روس کی طرح اپنی موت آپ مرجائیں گی۔ (انشاءاللہ)

تمام علماء سے پھر میری درخواست ہے کہ ہم ایک دوسرے کو بھائی سمجھیں اور اسلامی بھائی چارے کی فضا اپنے ماحول میں قائم کریں ہماری فتح یقینی ہے، کامیابی لازمی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

فقط: دائمی امن واتحاد، علم بردار اتحاد بین المسلمین، خادم مسلمانانِ عالم شیخ فخرالدین بلتستانی۔

کتابیات

د	دیوبندی مذہب	ب	بریلویت کی مکروہ صورتیں
م	مذہب اسلام	ا	ابجد علوم
ح	کتاب الحجہ	ح	حاشیہ نسائی شریف
حً	حیاۃ جاوید	د	دیوبندی مذہب
ک	کفایت المفتی	ت	تحفۃ الوہابیت
ب	بکرادیوی	ا	احیار المیت
و	الوہابیت	ف	فتاوی الشامی
ف	نزل الابرار	ا	افاضات الیومیۃ
ص	صحیفۂ اہل حدیث کراچی	ب	بلغۃ الحیران
ا	اخبار آزاد	ب	براہین قاطع
ھ	ہفت روزہ شہاب	ت	تقویۃ الایمان
ا	اخبار اہلحدیث امرتسر	ح	حفظ الایمان
ف	فتویٰ ستاریہ	س	الساوی علی الجلالین
ف	فتاویٰ رشیدیہ	ح	حاشیہ توقیر الحق
ج	جواہر القرآن	د	درالکامنہ
ف	فتویٰ ثنائیہ	ح	الحق المبین
ق	القرائۃ الاعدادیہ	ر	رپورٹ تحقیقاتی عدالت
م	مقیاس وہابیت	ح	حیات محمد علی جناح

پح	چمنستان ظفر علی خان	م	مرآت الجنان
ا	اخبار انقلاب لاہور	ح	حل معاقد حاشیہ شرح عقائد
ر	روزنامہ جدید	ا	انوار آفتاب صداقت
ت	تحریک پاکستان اور نیشنلسٹ علماء	ا،	کتاب ارشاد
ت	ترجمان القرآن	ت	تاریخ اہل حدیث
م	محضر نامہ	ف	فتاویٰ الحمادیۃ
ح	حسام الحرمین	ف	فتاویٰ تاتارخانیہ
ا	انتظام المساجد	ف	فتاویٰ افریقیہ
س	سبحان السبوح	ف	فتاویٰ نعیمیہ
ب	البریلویہ تاریخ وعقائد	ر	روزنامہ آفاق
ف	فتاویٰ الرضویہ	ب	بہار شریعت
ا	احکام الشریعہ	خ	کتاب الخراج
ب	بالغ النور	ا	کتاب اجتہاد
ت	تجانب اہل السنۃ	م	ملفوضات مجدد المائۃ الحاضرہ
ک	الکوکبۃ الشہابیہ	ت	تبلیغی جماعت
ھ	ہفت روزہ چٹان لاہور	ا	الافصاح
م	مسلمانوں کی تکفیر کا مسئلہ	ا	اختلاف امت کا المیہ
م	ماہنامہ طلوعِ اسلام	ف	فتاویٰ النوریہ
ا	الاعتصام	ا	آزاد کی کہانی
ر	رسالۃ اشاعۃ السنۃ	ت	تفسیر میزان الادیان

ج	جامع بیان العلم
ا	أضواء علی السنۃ المحمدیہ
م	میزان الاعتدال
ل	لسان المیزان
م	مقامِ حدیث
ر	روح القیام واعظ
م	ملفوظات ہفت اختر
ص	صحیفۂ اہل حدیث دہلی
ا	الارشاد جدید
ح	حیاۃ وحید الزمان
س ع	سیارہ ڈائجسٹ